अल कलाम

الکلام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میگزین

Al kalam

اگست 2023، شمارہ XXXII

یونیورسٹی کے 26ویں یوم تاسیس 9 جنوری 2023 کے موقع پر، وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن،
یونیورسٹی کے دوسرے وائس چانسلر (2004-09) پروفیسر اے ایم پٹھان کو یادگاری تحفہ پیش کرتے ہوئے۔

چانسلر کے قلم سے

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اپنے وائس چانسلر کی رہ نمائی اور یونیورسٹی کے مقصد کے لیے وقف عملے کی جدوجہد کے ذریعے تعلیمی اور ہمہ جہتی ترقی کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کررہی ہے تاکہ شاندار نتائج حاصل کیے جاسکیں۔

یہ یونیورسٹی مادری زبان میں تعلیم کی فراہمی کی ایک عمدہ مثال ہے جہاں اردو کے ذریعے تعلیم فراہم کی جارہی ہے، اس کی حوصلہ افزائی مرکزی حکومت کی پالیسی بھی ہے۔

چانسلر کی حیثیت سے میری میعاد کے ایک برس کے دوران میں نے محسوس کیا کہ یونیورسٹی انتظامیہ نے یوگا کے مطالعے اور اس کی عملی مشق کے حوالے سے، بالخصوص طالبات میں، اہم کام انجام دیا ہے۔ اس کے علاوہ رامائن، مہابھارت اور دوسرے کلاسیکی ادب کے اردو ترجمے کا بھی آغاز کیا ہے۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر، جو خود بھی فارسی کے اسکالر ہیں، شعبہ اردو اور شعبہ ترجمہ کی مدد سے اس منصوبے کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ داراشکوہ کانفرنس بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے جس میں کافی لوگوں نے شرکت کی تھی۔

بحیثیت مجموعی یونیورسٹی نے کیمپس کو بہترین حالت میں برقرار رکھنے کے لیے انعام حاصل کیا ہے۔ ہم اہم شخصیات کو دعوت دیتے ہیں تاکہ وہ بہ نفس نفیس ہمارے اس کیمپس کا دورہ کریں دیکھیں کہ یہاں کیسے ہندوستان کے پہلے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد کے خوابوں کی تکمیل کی جارہی ہے۔

اب جب کہ یونیورسٹی کا جشن سیمیں منایا جارہا ہے، میری تمنا ہے کہ یہ ترقی آنے والے برسوں میں اسی طرح جاری رہے اور مستقبل میں جشن طلائی تک بھی اسی طرح ترقی کرتے رہیں۔

میں ایک بار پھر وائس چانسلر، شعبوں کے صدور، اساتذہ، تدریسی و غیر تدریسی عملے کے افراد اور باغبانوں کی جانب سے انجام دی جانے والی بہترین اور عمدہ کارکردگی کی ستائش کرتا ہوں۔ اور یہاں کی طعام گاہ (گیسٹ ہاؤز) کا عملہ بھی بہت شاندار ہے جو پکوان میں انتہائی مہارت رکھتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ آنے والے دنوں میں ہونے والے جلسہ تقسیم اسناد میں ملک کی اہم ترین شخصیات شریک ہوں گی۔

ہم تمام لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ یہاں تشریف لائیں اور بہترین حیدرآبادی انداز میں ہماری میزبانی سے مستفید ہوں۔

خیرخواہ

ممتاز علی (سری ایم)

چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

اُردو یونیورسٹی کو باوقار قومی آبی ایوارڈ

جل شکتی ٹیم نے جنوری میں یونیورسٹی کا دورہ کرتے ہوئے یہاں کے آبی نظام کا معائنہ کیا تھا۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو باوقار قومی آبی ایوارڈ حاصل ہوا ہے۔ جناب گجیندر سنگھ شیخاوت، کابینی وزیر جل شکتی اور جناب بسویشور ٹوڈو، مملکتی وزیر جل شکتی، حکومت ہند نے پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کو یہ باوقار ایوارڈ وگیان بھون، نئی دہلی میں 17/ جون 2023 کو منعقدہ تقریب میں پیش کیا۔ ایوارڈ تقریب کا افتتاح جناب جگدیپ دھنکڑ، عزت مآب نائب صدر جمہوریۂ ہند نے کیا۔ پانی کے تحفظ کے لیے کیمپس کا استعمال کرنے والے بہترین ادارے کے زمرے میں یونیورسٹی کو چوتھے قومی آبی ایوارڈس میں دوسرا مقام حاصل ہوا ہے۔ پروفیسر شکیل احمد، صدر نشین، جل شکتی کمیٹی؛ پروفیسر محمد فریاد کنوینر کمیٹی بھی ایوارڈ کے حصول کے موقع پر وائس چانسلر کے ہمراہ تھے۔ اس سلسلے میں وزارت جل شکتی کی ٹیم نے 13/فروری 2023 کو یونیورسٹی کا دورہ کرتے ہوئے زمینی جانچ کی تھی۔ سال 2022 میں، وزارت داخلہ کے راشٹریہ پرسکار پورٹل پر 30 جولائی 2022 کو چوتھے قومی آبی ایوارڈز کا اعلان کیا گیا۔ جملہ 868 درخواستیں موصول ہوئیں۔ سنٹرل واٹر کمیشن اور سنٹرل گراؤنڈ واٹر بورڈ کے ذریعہ شارٹ لسٹ کی گئی درخواستوں کی زمینی جانچ کی گئی جس کے بعد تمام 11 زمروں کے 41 فاتحین بشمول مشترکہ فاتحین کو ایوارڈ کے لیے منتخب کیا گیا۔

اردو یونیورسٹی کو تلنگانہ کا گولڈ گارڈن فیسٹول میں پہلا انعام

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو محکمہ باغبانی، حکومت تلنگانہ نے 7 ویں گارڈن فیسٹول اور پہلے فارمنگ فیسٹول میں بہترین باغات کے زمرہ میں پہلے انعام کے لیے منتخب کیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ کی ایک ٹیم نے 23/جنوری 2023 کو اردو یونیورسٹی کا دورہ کرتے ہوئے یہاں موجود باغات، شجرکاری، سرسبزی کا معائنہ کیا تھا۔

جناب ناگیشور ریڈی، ایگزیکیٹو انجینئر، انجینئرنگ سیکشن، مانو کے بموجب اردو یونیورسٹی نے فیسٹول کے لیے زمرہ VIII کے تحت مرکزی حکومت کے تعلیمی اداروں کی جانب سے باغات کے مینٹیننس کے زمرہ میں فیسٹول میں حصہ لیا تھا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے سرسبزی و شادابی کے فروغ کے لیے حکومت تلنگانہ کی جانب سے کی گئی پہل کی بھرپور ستائش کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے مانو برادری کو اس ایوارڈ کے حصول پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ ہمیں اپنے کیمپس کی سرسبزی کا تحفظ کرنا چاہیے۔ واضح رہے کہ یونیورسٹی کو ناٹاک اور راک سوسائٹی کی جانب سے چٹانوں کے تحفظ کے لیے دومرتبہ انعامات مل چکے ہیں۔

اردو یونیورسٹی کی اعلیٰ کارکردگی پر نیک کا اے پلس گریڈ

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کی قیادت میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو شاندار کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ہندوستان میں اعلیٰ تعلیمی اداروں میں معیار تعلیم کی جانچ کرنے والے یو جی سی کے خود مختار ادارے نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (NAAC) کی جانب سے دسمبر 2022 میں ''A+'' گریڈ حاصل ہوا ہے۔ اس سے قبل یونیورسٹی کو 2016 اور 2009 میں لگاتار اے گریڈ حاصل ہوا تھا۔ اس بار یونیورسٹی کو NAAC نے 4 نشانات پر مبنی سی جی پی اے اسکیل کے تحت 3.36 نشانات دیے۔ صدر نشین پیئر ٹیم پروفیسر محمد افشر عالم، وائس چانسلر، جامعہ ہمدرد، دہلی کے ہمراہ اراکین پروفیسر وجے دیو سنگھ، یونیورسٹی آف جموں، جموں و کشمیر، پروفیسر راجندر سنگھ یادو، کروکشیتر یونیورسٹی، ہریانہ؛ پروفیسر محمد سمیع اختر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی؛ پروفیسر دنیش کمار چوبے، نارتھ ایسٹ ہل یونیورسٹی، میگھالیہ؛ پروفیسر سبرامنیم نندا کمار، پیریار یونیورسٹی، تامل ناڈو اور پروفیسر راسیہ بیگم سی، یونیورسٹی آف کیرالا نے 13 تا 15 دسمبر 2022 یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ ٹیم نے یہاں کی تحقیق، تعلیم، انفراسٹرکچر وغیرہ کی جانچ کرنے کے بعد یہ گریڈ عطا کیا ہے۔

اس موقع پر پروفیسر سید عین الحسن نے اپنے پیام میں تمام طلبہ، اساتذہ، عہدیداروں اور اسٹاف کو مبارکباد دی اور کہا کہ یونیورسٹی کے قیام کے اس سلور جوبلی سال میں اے پلس گریڈ کا حصول مانو کے لیے یقیناً ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہم صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ انگریزی اور دیگر قومی و مقامی زبانوں کی جامعات کے مقابلے میں اُردو یونیورسٹی کو NAAC کا اعلیٰ ترین A+ گریڈ عطا کیا جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ اردو آج بھی عصری تقاضوں کی تکمیل کے معاملے میں کسی دوسری زبان سے پیچھے نہیں ہے۔ انہوں نے آئی کیو اے سی کے ڈائرکٹر پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری اور کمیٹی اراکین کی مساعی کی خصوصی طور پر ستائش کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے اے پلس گریڈ عطا کیے جانے پر اسے اردو ذریعہ تعلیم کے لیے ایک اعزاز قرار دیا ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن نیک ٹیم کے روبرو یونیورسٹی کا پریزنٹیشن دیتے ہوئے۔

مانو اردو کے ذریعہ عصری تعلیم کو فروغ دینے والا امتیازی ادارہ: پروفیسر پٹھان

پروفیسر اے ایم پٹھان یوم تاسیس لیکچر دیتے ہوئے۔ پروفیسر عین الحسن، پروفیسر شگفتہ شاہین بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

یونیورسٹی کا 26واں یوم تاسیس 9/ جنوری 2023 کو منعقد ہوا۔ اس موقع پر جامعہ کے دوسرے وائس چانسلر پروفیسر اے ایم پٹھان نے خصوصی لیکچر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مانو اردو کا ممتاز تعلیمی ادارہ ہے جو قومی سطح پر عصری تعلیم اور مہارتوں کی اردو کے ذریعے لاکھوں طلبہ کی تعلیم و تربیت کا اہتمام کر رہا ہے۔ یونیورسٹی کے ابتدائی دور میں وزارت فروغ انسانی وسائل اور اس وقت کے یو جی سی کے صدر نشین، پروفیسر سکھد یو تھوراٹ کا تعاون ناقابل فراموش رہا۔ جب بھی یونیورسٹی کی ترقی کے منصوبے لے کر میں ان کے پاس گیا انہوں نے اپنا بھرپور تعاون دیا جس کے نتیجے میں یونیورسٹی نے تیز رفتار ترقی کی۔ مانو میں مجھے اپنے تمام ساتھیوں کا بھرپور تعاون ملا۔ پروفیسر پٹھان نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی نے اردو بولنے والوں کو مسلسل اعلیٰ تعلیم سے جوڑ کر ان کے دلوں سے احساس کمتری کو ختم کرتے ہوئے ملک کی ترقی میں اہم رول ادا کر رہی ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کہا کہ ہمیں اپنے شاندار ماضی کا علم ہے۔ حال ٹھیک ہے پر ہمارا مستقبل روشن ہوگا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ پروفیسر اے ایم پٹھان کے زمانے میں یونیورسٹی نے ہر میدان میں شاندار ترقی کی۔ انہیں اگر معمار مانو کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ اس موقعے پر یونیورسٹی کے فارغ طلبہ جنہوں نے نمایاں کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے اعلیٰ عہدہ حاصل کیے، انہیں تہنیت پیش کی گئی۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی 2 نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی 1 بھی شہ نشین پر موجود تھیں۔ پروفیسر محمد فریاد، پی آر او انچارج نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر عبدالعلیم کی قرأت کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔

یونیورسٹی میں پشتو زبان کی تعلیم کا آغاز

شعبہ فارسی و مطالعات وسط ایشیاء کے زیر اہتمام پشتو زبان کی ہندوستان میں ترویج و اشاعت پر دو روزہ ورکشاپ کا 11 جنوری کو افتتاح ہوا۔ جناب سید محمد ابراہیم خیل، قونصل جنرل، جمہوریہ اسلامیہ افغانستان، متعینہ حیدرآباد نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور افغانستان کے درمیان بہت قدیم اور خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ افغانستان سے ہر سال سینکڑوں طالب علم ہندوستان کی مختلف دانشگاہوں میں داخلہ لیتے ہوئے یہاں اپنی تعلیم بنا کسی پریشانی کے مکمل کر رہے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے پشتو زبان کی اہمیت و ضرورت بیان کرتے ہوئے کہا کہ پشتو زبان کے جاننے والوں کے لیے حکومت کے مختلف محکموں میں کئی مواقع ہیں۔ مہمانان اعزازی جے این یو کے پشتو کے اساتذہ پروفیسر انور خیری، ڈاکٹر مظہر الحق اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول آف لینگویجس، ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ و کنوینر ورکشاپ نے بھی خطاب کیا۔

ورکشاپ کا 12/ جنوری کو اختتام ہوا۔ پروفیسر مظہر الحق، استاذ زبان پشتو، جے این یو نے پشتو زبان کی ہیئت و ماہیئت، قواعد و دستور اور اس کے لہجہ اور لسانی تبدیلیوں پر واضح روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر اخلاق آزاد، استاذ زبان پشتو، جے این یو نے بھی خطاب کیا۔

قومی سمپوزیم ''اردو افسانہ: تجزیہ اور تنقید''

جناب شفیع مشہدی خطاب کرتے ہوئے۔ پروفیسر عین الحسن، پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر شمس الہدیٰ بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

شعبۂ اردو، مانو اور ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے اشتراک سے 30/ نومبر کو قومی سمپوزیم بہ عنوان ''اردو افسانہ: تجزیہ و تنقید'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ نظریات جیسے کلاسیکیت، مابعد کلاسیکیت، جدیدیت، مابعد جدیدیت جیسے رجحانات کا اثر تمام اصناف سخن پر دیکھنے کو ملتا ہے۔ لیکن افسانہ میں یہ اثرات خصوصیت سے موجود ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور مہمان خصوصی جناب شفیع مشہدی نے بھی خطاب کیا۔ ڈائرکٹر سمپوزیم پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی نے استقبال کیا، کنوینر ڈاکٹر فیروز عالم نے موضوع کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون نے کارروائی چلائی۔ سمپوزیم کے تین اجلاسوں میں سات افسانے پیش کیے گئے۔ پہلا اجلاس پروفیسر طارق چھتاری کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں جناب شفیع مشہدی نے افسانہ ''سنیچر شاہ''، پروفیسر غضنفر نے ''مسنگ مین'' اور محترمہ قمر جمالی نے ''پدرم سلطان بود'' پیش کیا۔ ڈاکٹر گل رعنا، پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی اور ڈاکٹر حمیرہ سعید نے بالترتیب ان افسانوں کا تجزیہ کیا۔ اس اجلاس کی نظامت ڈاکٹر محمد امتیاز عالم، ریسرچ آفیسر، آئی ایم سی، مانو نے کی۔ دوسرا اجلاس پروفیسر غضنفر کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں پروفیسر طارق چھتاری نے افسانہ ''آدھی سیڑھیاں'' اور جناب مظہر الزماں خاں نے ''دبستی''

قارئین کی نذر کیا۔ ''آدھی سیڑھیاں'' کا تجزیہ ڈاکٹر سید محمود کاظمی صدر شعبۂ ترجمہ، مانو اور ''لبستی'' کا تجزیہ ڈاکٹر بی بی رضا خاتون نے کیا۔ اس اجلاس کی نظامت شعبہ کی گیسٹ فیکلٹی ڈاکٹر بدر سلطانہ نے کی۔ آخری اجلاس کی صدارت جناب شفیع مشہدی نے کی۔ اس میں جناب سلام بن رزاق نے ''دی پراڈگل سن'' اور جناب نورالحسنین نے ''بھور بھئی جاگو'' کے زیرعنوان اپنے افسانے پیش کیے۔ ''دی پراڈگل سن'' کا تجزیہ ڈاکٹر اسلم پرویز، مترجم، نظامت ترجمہ واشاعت اور ''بھور بھئی جاگو'' کا تجزیہ ڈاکٹر محمد زاہدالحق، اسوسی ایٹ پروفیسر، سنٹرل یونیورسٹی آف حیدرآباد نے کیا۔ ڈاکٹر جابر حمزہ، گیسٹ فیکلٹی، شعبۂ اردو نے اس اجلاس کی نظامت کی۔

''ثقافتوں کا ترجمہ'' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس

شعبۂ انگریزی کی جانب سے نیشنل ٹرانسلیشن مشن، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف انڈین لینگویجز، میسورو کے اشتراک سے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس بہ عنوان ''ثقافتوں کا ترجمہ: زبان اور ادب کے مشترکہ پہلوؤں کی تلاش'' کا 25 اور 26 مئی، 2023 کو انعقاد ہوا۔ پروفیسر انیس الرحمٰن نے افتتاحی اجلاس میں کہا کہ ہندوستان، ترجمہ اور تقابلی مطالعات کے لیے صحیح جگہ ہے جہاں لسانی وثقافتی تنوع پایا جاتا ہے۔ ترجمہ نہ صرف خود ایک تخلیق ہے بلکہ وہ اصل متن کو بھی نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں ترجمہ اور تہذیب وثقافت کے باہمی رشتوں کا ذکر کرتے ہوئے مختلف تہذیبی عناصر کی ہدفی زبان میں منتقلی اور اس دوران پیش آنے والے مسائل پر روشنی ڈالی۔

پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I و صدر شعبۂ انگریزی نے کانفرنس کی اہمیت اور اس کے اغراض و مقاصد سے شرکاء کو واقف کرایا۔ ڈاکٹر طارق خان، آفیسر انچارج، نیشنل ٹرانسلیشن مشن، میسور، پروفیسر ہریش نارنگ، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی، اور پروفیسر پنچانن موہنتی، جی ایل اے یونیورسٹی، پروفیسر سید امتیاز حسنین، پروفیسر آزاد چیئر، مانو، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات نے بھی افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر نا گیندر کوٹا چیرو نے شکریہ ادا کیا۔ ریسرچ اسکالر نوشین علی نے کارروائی چلائی۔

27؍جون کو منعقدہ اختتامی اجلاس میں پروفیسر پنچانن موہنتی نے کہا کہ 'ترجمے کو فروغ دینے کے لیے علاقائی زبانوں کی لغات تیار کی جانی چاہئیں۔ کثیر لسانیت بہتر علمی صلاحیتوں کے فروغ میں معاون ہوتی ہے۔ فرانس کے پروفیسر ایلین ڈیسولیئرس نے کانفرنس کے کامیاب انعقاد کی ستائش کی۔ پروفیسر امتیاز حسنین، محترمہ ثمینہ تبسم، ڈاکٹر قدسی رضوی نے کلمات تشکر ادا کیے۔ نظامت ریسرچ اسکالر محترمہ ٹینا تھامس نے کی۔

ہندوستان میں عربی زبان کے موضوع پر قومی سمینار

شعبۂ عربی، مانو اور جامعہ حرمین شریفین عربی انگریزی اسلامی انسٹیٹیوٹ کے اشتراک سے قومی سمینار بعنوان ''ہندوستان میں عربی زبان: مسائل اور امکانات'' کا 2؍مارچ کو انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید جہانگیر شعبہ عربی ایفل یونیورسٹی نے افتتاحی اجلاس میں کلیدی خطبہ میں کہا کہ عربی ایک زندہ جاوید زبان ہے۔ چودہ سو سال قبل لکھی گئی عربی تحریر کو سمجھنے میں آج کسی طرح کی کوئی دقّت پیش نہیں آتی۔ یہ اس زبان کی عظمت کی کھلی نشانی ہے۔ صدر اجلاس پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت و او ایس ڈی II، مانو نے کہا کہ دیگر زبانوں کے جاننے والوں کو روزگار کے میدان میں چیلنجز اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے مگر عربی زبان جاننے والوں کو کوئی چیلنج در پیش نہیں ہے۔ صدر شعبہ عربی مانو و سمینار ڈائرکٹر پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے مہمانوں کا استقبال کرتے ہوئے سمینار کی غرض و غایت پر مختصر روشنی ڈالی۔ پروفیسر عزیز بانو ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات نے کہا کہ سمینار کے انعقاد سے نہ صرف طلبہ کو فائدہ ہوتا ہے بلکہ بحث وتحقیق کے نئے در وا ہوتے ہیں۔

سمینار کے کنوینر ڈاکٹر محمد شاکر رضا، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی مانو کے بموجب اس ایک روزہ قومی سمینار میں جملہ 40 مقالے پڑھے گئے۔ اختتامی اجلاس میں پروفیسر شیخ اشتیاق احمد نے اس سمینار کے انعقاد کے لیے شعبہ عربی مانو کو مبارکباد دی۔ ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، اسسٹنٹ پروفیسر نے ہدیۂ تشکر پیش کیا۔

صوفیائے دکن کی خدمات پر بین الاقوامی کانفرنس

مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت کے زیر اہتمام، انڈین کونسل آف ہسٹوریکل ریسرچ، وزارتِ تعلیم، حکومت تعلیم کے اشتراک سے ''تعلیم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ میں صوفیائے دکن کی خدمات'' کے موضوع پر سہ روزہ بین الاقوامی سمینار کا افتتاح 22؍جنوری کو عمل آیا۔ قائم مقام شیخ الجامعہ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے تصوف اور صوفیا کی تعلیم و خدمات کا بالخصوص دکن میں ان کی روحانی اور تربیتی کاوشوں کا تذکرہ کیا۔ بطور مہمانِ اعزازی اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل آقائی مہدی شاہ رخی نے ہندوستان اور ایران کے بزرگانِ دین اور اولیاء اللہ کے حوالے سے موضوع کا احاطہ کیا اور دونوں ممالک کے مابین رشتوں کو بہتر بنانے کی عصری ضرورت پر زور دیا۔ مہمانِ اعزازی ریو. ڈاکٹر پیکم ٹی سیمول، ڈائرکٹر، ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد نے اپنے انسٹی ٹیوٹ کی اہم شخصیات کے حوالے سے بتایا کہ ان کا صوفیاء سے گہرا تعلق رہا ہے۔

افتتاحی پروگرام میں پروفیسر سید علیم اشرف، ڈین بہبودیِ طلبہ نے قرآن وحدیث کی روشنی میں تصوف کے مقاصد کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ دلوں اور نفوس کے تزکیہ اور تطہیر کا نام تصوف ہے۔ سمینار کے آرگنائزنگ ڈائرکٹر، پروفیسر سید محمد عزیز الدین حسین ہمدانی نے کلیدی خطبے میں دکن کے صوفیاء کی تعلیمات اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی میں ان کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ افتتاحی اجلاس کا آغاز ڈاکٹر عاطف عمران کی تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ ڈاکٹر احمد، پی جی ٹی ہسٹری، مانو ماڈل اسکول، حیدرآباد نے شکریہ ادا کیا۔ سمینار کے کنوینر ڈاکٹر احمد خان، ڈائرکٹر، مرکز مطالعاتِ اُردو ثقافت نے نظامت کی۔

سیمینار کا اختتامی اجلاس 24؍جنوری کو منعقد ہوا۔ صدر اجلاس پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے دکن میں صوفیا کی خدمات اور ان کی خصوصیات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ صوفیا اللہ کی ہر مخلوق سے ہم دردی کے ساتھ پیش آتے تھے گویا وہ خدمتِ خلق کی اچھی مثال تھے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر سید محمد عزیز الدین حسین ہمدانی نے سمینار کی روداد پیش کی۔ ڈاکٹر سجاد عالم رضوی نے تاثرات پیش کیے۔ اختتامی اجلاس کی نظامت ڈاکٹر کے ایم ضیاالدین نے کی۔

شعبہ فارسی میں ایرانی اسکالر کا توسیعی لیکچر

شعبہ فارسی و مرکز مطالعات وسط ایشیا، میں 2/ جنوری کو ایران کی معروف اسکالر ڈاکٹر نرگس جابری نسب، دانش گاہ اسلامی آزاد، واحد، تہران، جنوب، جمہوریہ اسلامی ایران کا توسیعی لیکچر منعقد کیا گیا۔ انہوں نے ''زبان و ادبیات فارسی در ہند'' کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے فارسی زبان کے آغاز و ارتقاء اور ایران میں مختلف ادوار میں فارسی زبان و ادبیات کی ترویج اور عصر حاضر میں ہند و ایران کے ادبی رجحانات پر گفتگو کی۔

اس توسیعی لیکچر کی صدارت پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کی۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی و مرکز مطالعات وسط ایشیاء نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے لینگویجز نے استقبالیہ پیش کیا۔

اعلیٰ سطحی فرانسیسی وفد کا دورہ

ایک اعلیٰ سطحی فرانسیسی وفد نے 6/ جولائی کو یونیورسٹی کا دورہ کیا۔ اس دورہ کا مقصد یونیورسٹی کیمپس میں شہری آبی انتظامیہ کے تحت یونیورسٹی کے اقدامات کا جائزہ لینا تھا۔ یونیورسٹی کو جون 2023 میں آبی انتظامیہ اور آبی وسائل کے تحفظ پر قومی ایوارڈ ملا ہے۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے فرانس کی غیر سرکاری تنظیم لیس اٹیلیر س ڈی کر جی، کے ماہرین جناب سائمن بروچرڈ، پراجیکٹ کوآرڈینیٹر محترمہ فلورنس بوگنس اور جناب جین گریبرٹ کا استقبال کیا اور مانو کی جانب سے پانی کے تحفظ و انتظام کے لیے کیے گئے اقدامات سے واقف کرایا۔ یہ غیر سرکاری تنظیم منصوبہ بندی، ترقی اور شہری ڈیزائن کے شعبہ میں جامعات، فیصلہ سازوں اور پیشہ ور ماہرین کے درمیان رابطہ کا کام کرتی ہے۔ فرانسیسی سفارتخانہ، نئی دہلی سے 3 ماہرین محترمہ مریون ویلٹ، ریجنل ایڈوائزر، ماحولیات، پائیدار شہر و حمل و نقل، محترمہ سونا گریوا اور محترمہ فیلی وسکو اور دیگر مہمان ڈاکٹر پنڈت مدھرنے، ڈائرکٹر تلنگانہ اسٹیٹ گراؤنڈ واٹر ڈیپارٹمنٹ (ٹی ایس جی ڈبلیو ڈی)، حیدرآباد اور جناب سرینواس بیری، سینئر انجینئر، سنٹرل واٹر کمیشن وفد کے ہمراہ تھے۔ پروفیسر شکیل احمد، صدر نشین جل شکتی کمیٹی نے یونیورسٹی میں چلائی گئی خصوصی ڈرائیو پر پاور پوائنٹ پریزنٹیشن دیا۔ پروفیسر محمد فریاد، کنوینر نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔

لڑکیوں کے مدارس پر پروفیسر بورکر کا خطاب

شعبۂ سماجیات میں انڈین سوشیالوجیکل سوسائٹی، نئی دہلی کی اقلیتی تحقیقی کمیٹی کے اشتراک سے 20/ فروری کو ایک مدعو لیکچر کا اہتمام کیا گیا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ، دہلی کی استاذ ڈاکٹر ہیم بورکر نے ''لڑکیوں کے مدرسے کے اندر: روزمرہ کی باتیں و امنگیں'' کے موضوع پر اپنا لیکچر پیش کیا۔ ڈاکٹر بورکر نے قوم اور خاندان کی ترقی، و نیز انفرادی امنگوں کی تکمیل میں دینی مدارس کے رول پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ نے صدارت کی۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین، پروگرام کوآرڈینیٹر نے اختتامی ریمارکس کیے اور مبشر الدین فاروقی نے شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر سید عین الحسن کا یومِ جمہوریہ پیام

پروفیسر عین الحسن، پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر عبدالعظیم، پروفیسر ایم ونجا، پروفیسر محمد فریاد و انعام یافتگان

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے یومِ جمہوریہ پیام دیتے ہوئے کہا کہ ''نوجوان حب الوطنی پر مبنی گیت ''کر چلے ہم فدا...'' کے اشعار پر غور کریں اور آگے بڑھ کر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں کیونکہ ہم ہندوستان کے قانون کی پاسداری کرنے والے شہری ہیں۔ آیئے ہم عہد کریں کہ اس قربانیوں سے بھری وراثت کو آگے بڑھائیں گے اور جے ہند کا نعرہ لگائیں گے۔''

اس موقع پر پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، پروفیسر صدیقی محمد محمود، او ایس ڈی II، پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر ایم اے عظیم، پراکٹر موجود تھے۔ لفٹنٹ محمد عبدالمجیب، اسوسیٹ این سی سی آفیسر کی نگرانی میں مانو سب یونٹ کے این سی سی کیڈٹس اور سیکوریٹی گارڈس نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، انچارج پبلک ریلیشنز آفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، اسوسیٹ پروفیسر تعلیم و تربیت کی نگرانی میں طلبہ نے قومی ترانہ پڑھا اور حب الوطنی پر مبنی نغمے ساز پر پیش کیے۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، جناب پی بھکشا پتی اور ڈاکٹر دانش خان و دیگر نے انتظامات میں حصہ لیا۔

مولوی محمد باقر ہاسٹل کا افتتاح

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے نو تعمیر شدہ مولوی محمد باقر بوائز ہاسٹل کا 28/ فروری کو افتتاح انجام دیا۔ یہ لڑکوں کے لیے پانچواں اور یونیورسٹی کا بحیثیت مجموعی آٹھواں ہاسٹل ہے۔ سی پی ڈبلیو ڈی کے تعاون سے تعمیر کردہ بلاک میں 288 طلباء کی رہائش کی گنجائش ہے۔ یہاں معذور طلبہ کے لیے بھی خصوصی سہولتیں ہیں۔ ریڈنگ روم، ڈائننگ ہال، کچن، کامن روم ایریا و دیگر سہولیات دستیاب ہیں۔

نئی بس اور ایمبولنس کا حصول

یونیورسٹی نے ایک نئی 50 سیٹر بس اور عصری سہولیات سے لیس ایمبولنس کا حصول کیا ہے۔ بس اور ایمبولنس سے طلبہ، اساتذہ اور دیگر متعلقہ افراد کو سہولت ہوگی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر؛ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار 31/ مارچ کو ایمبولنس کی آمد کے وقت موجود تھے۔ پروفیسر محمد فرید، صدر نشین سوشل ریسپانسبلٹی اینڈ ایکسٹنشن ایکٹویٹیز کمیٹی اور ڈاکٹر ایم اے قدوس، اسسٹنٹ رجسٹرار، اسٹیٹ بھی اس موقع پر موجود تھے۔

اردو یونیورسٹی کیمپس میں سلور جوبلی گیٹ کا افتتاح

یونیورسٹی کے دوسرے باب الداخلہ ''سلور جوبلی گیٹ'' کا 20/ مارچ کو پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر کے ہاتھوں افتتاح عمل میں آیا۔ حیدرآباد آئی ٹی مرکز کے طور پر ابھرنے والی گچی باؤلی کے علاقے میں اب تک یونیورسٹی تک پہنچنے کے لیے ''بابِ علم'' ہی واحد راستہ تھا جو اولڈ ممبئی ہائی وے سے تقریباً ایک کیلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ لیکن دوسرے گیٹ کے باعث خواجہ گوڑہ کے راستے آنے والوں اور ایئرپورٹ جانے والے افراد کو بھی آسانی ہوگئی ہے اور وقت اور مسافت میں کمی آئی ہے۔ پروفیسر عین الحسن نے مانو برادری کو اس نئی سہولت پر مبارکباد دی اور مختلف کمیٹیوں کے ذمہ داروں کی کاوشوں کی ستائش کی۔ انہوں نے خصوصی طور پر جناب ممتاز علی، چانسلر کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس گیٹ کی تعمیر میں رہنمائی کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ ہمیں صرف ایک گیٹ سے کافی مشکل درپیش تھی۔ لیکن دوسری گیٹ کی تعمیر سے سبھی کو فائدہ ہوگا۔

ڈاکٹر شبانہ کیسر مانو ٹیچرس اسوسیئشن کی پہلی خاتون صدر

اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کی انجمن (مانوٹا) کی تقریب حلف برداری کا سی پی ڈی یو ایم ٹی آڈیٹوریم میں 20/ جون کو انعقاد عمل میں آیا۔ مانوٹا کے انتخابات میں 6 کے منجملہ 5 عہدیدار بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ نائب صدر کے عہدے کے لیے انتخابات منعقد کیے گئے۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم نسواں کو انجمن کی پہلی خاتون صدر بننے کا اعزاز حاصل ہوا ہے۔ مہمانِ خصوصی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنے خطاب میں نومنتخب عہدیداروں کو مبارکباد دی اور انہیں اساتذہ برادری کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کی تلقین کی۔ مہمانِ اعزازی پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے انجمن سے مکمل تعاون کا تیقن دیا۔ صدر نشین انتخابات کمیٹی پروفیسر بدیع الدین احمد نے ڈاکٹر شبانہ کیسر، صدر؛ ڈاکٹر صلاح الدین سید، نائب صدر؛ ڈاکٹر جمیل احمد، معتمد عمومی؛ ڈاکٹر ماجد علی چودھری، شریک معتمد (انتظامی)؛ جناب احمد طلحہ صدیقی، شریک معتمد (تشہیر) اور جناب چوالا متیالا راؤ، خازن کو حلف دلایا۔ الیکشن آفیسرس ڈاکٹر سید خواجہ صفی الدین نے کارروائی چلائی جبکہ جناب محمد عمر نے شکریہ ادا کیا۔

مانو ایمپلائز ویلفیئر اسوسیئشن کے انتخابات، شیخ نوید دوبارہ صدر منتخب

مانو ایمپلائز ویلفیر اسوسیئشن (میوا) کے انتخابات 16/فروری منعقد ہوئے۔ 17/ فروری کو ووٹوں کی گنتی کی گئی۔ ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم کے بموجب جناب شیخ نوید مسلسل دوسری مرتبہ صدر منتخب ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر یہ ان کی بحیثیت صدر چوتھی میعاد ہے۔ ان کے علاوہ بداوتھ بھکشا پتی، نائب صدر؛ محمد شاہنواز علی قریشی، جنرل سکریٹری؛ ایم اے نواز، جوائنٹ سکریٹری، دھرم جیت، سکریٹری؛ سید یوسف رضوی، آرگنائزنگ سکریٹری اور رزاق شریف، خازن کے عہدے پر منتخب ہوئے۔ ان کے علاوہ سید غوث، محمد جاوید اور ایم اے قیوم بابا کا اراکین کے طور پر انتخاب عمل میں آیا۔

اُردو یونیورسٹی طلبہ یونین انتخابات، محمد فیضان 10 ویں صدر منتخب

پروفیسر عین الحسن طلبہ یونین کی حلف برداری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے طالب علم محمد فیضان کو 12/ جنوری 2023 کو منعقدہ انتخابات میں مانو طلبہ یونین کے 10 ویں صدر کے طور پر منتخب کیا گیا۔ انتخابات کے نتائج کا اعلان چیف ریٹرننگ آفیسر پروفیسر محمد عبدالعظیم نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ 3257 کے منجملہ 80 فیصد طلبہ نے اپنے حق رائے دہی کا ہیڈ کوارٹر پر استعمال کیا۔ محمد فیضان کے علاوہ محمد مصباح ظفر، ترسیل عامہ وصحافت، نائب صدر؛ فیضان اقبال، کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، معتمد؛ ماریہ ہدایت، بی ووکیشنل، شریک معتمد اور محمد قاسم، شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، خازن منتخب ہوئے۔ مانو میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلبہ یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنانے اور اردو زبان، تہذیب و ثقافت کے بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔

عالمی یومِ آب واک اور شعور بیداری پروگرام

یونیورسٹی میں 21/ مارچ کو عالمی یومِ آب کے سلسلے میں پانی کے تحفظ کے متعلق شعور بیداری کے لیے ایک خصوصی واک کا اہتمام کیا گیا۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے واک کو جھنڈی دکھاتے ہوئے طلبہ اور عوام سے اپیل کی کہ وہ آنے والی نسلوں کے لیے پانی کی بچت کریں۔ اس سال کا موضوع ''پانی اور صفائی کے بحران کی روک تھام کے لیے تیز رفتار تبدیلی'' رکھا گیا ہے۔ بعدازاں جناب سدھارتھ کمار، ریجنل ڈائرکٹر، مرکزی زیرزمین آبی بورڈ، محکمہ جل شکتی، حکومت ہند نے طلبہ سے خطاب کیا۔ واک کو کنیر اینک، انمول گروپ آف انڈسٹریز، انڈین اوورسیز بینک، گچی باؤلی، لکی ریسٹورنٹ یوسف گوڑہ اور للیتا ایجنسیز نے اسپانسر کیا۔

واک میں پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی شرکت کی۔ پروفیسر شکیل احمد، صدر نشین جل شکتی ابھیان ٹیم، واک کے کوآرڈینیٹر تھے۔ بعدازاں جناب معراج احمد کلچرل کوآرڈینیٹر کی زیرقیادت مانو ڈرامہ کلب کے طلبہ نے مستقبل میں پانی کی قلت کے بارے میں ''نکڑ ناٹک'' کے ذریعے ایک فکرانگیز پیغام پیش کیا۔

تعلیمات نسواں کا ڈیجیٹل اسپیس میں خواتین کے تحفظ پر سمپوزیم

شعبۂ تعلیمات نسواں کے زیر اہتمام، داخلی شکایات کمیٹی (آئی سی سی)، انسٹرکشنل میڈیا سنٹر، لٹریری کلب، ڈراما کلب، میوزک کلب، فلم کلب کے اشتراک سے بین الاقوامی یومِ خواتین کے سلسلے میں 14/ مارچ کو سمپوزیم ''ڈیجیٹل اسپیس میں صنفی مساوات اور خواتین کا تحفظ'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر نے صدارت کی۔ پروفیسر سید ثمین فاطمہ، بانی رجسٹرار، انوراگ یونیورسٹی نے کہا کہ صنفی مساوات کی اگر بات کی جائے تو انصاف، مساوی یافت اور مساوی مواقع کا حصول اس میں شامل ہیں۔ ڈاکٹر فرزانہ خان، پروگرام ہیڈ، مائی چوائس فاؤنڈیشن، جناب محمد عارف علی خان، چیف فارنسک انالسٹ، ایس وی پی، نیشنل پولیس اکیڈیمی، حیدرآباد نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر آمنہ تحسین، کوآرڈینیٹر پروگرام و صدر شعبہ نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔

ترسیل عامہ و صحافت میں پنڈت ہری ہر دت فوٹو گیلری کا افتتاح

شعبہ ترسیل عامہ و صحافت میں ''پنڈت ہری ہر دت فوٹو گیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ریر نیوز پیپرس'' (پنڈت ہری ہر دت فوٹو گیلری برائے تاریخی و نایاب اخبارات) کا 17/ جنوری کو پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے افتتاح انجام دیا۔ شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے دوصد سالہ جشن اردو صحافت کے سلسلے میں اس گیلری کا افتتاح عمل میں آیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ میڈیا میں شامل افراد کو قلم کی طاقت سے بحسن وخوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔

گیلری میں رکھے گئے اخبارات میں جامِ جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معین الہند، نور الآفاق، اخبار دار السلطنت، صبح دکن، سائنٹفک سوسائٹی اخبار، علی گڑھ؛ علی گڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لاہور اخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کاپیاں اور ان کی نقول موجود ہیں۔

''فرانس میں تعلیمی مواقع'' پر لیکچر

مانو اور کیمپس فرانس انڈیا (سی ایف آئی) کے اشتراک سے ''فرانس میں تعلیمی مواقع'' پر 4/ مئی کو ایک لیکچر منعقد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ اس موقع پر کیمپس فرانس کی نمائندہ محترمہ مرین رائگھان، نے فرانس کے تعلیمی نظام، داخلے کے لیے درکار ضروریات، دستیاب کورسس کے متعلق قیمتی معلومات فراہم کیں تاکہ طلبہ فرانس کے کثیر تعلیمی مواقع سے استفادہ کر سکیں۔

ارحان یلمان، قونصل جنرل، ترکی کا دورہ

ارحان یلمان اوکان، قونصل جنرل، جمہوریہ ترکی متعینہ حیدرآباد نے 3/ اپریل کو یونیورسٹی کا دورہ کیا اور پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر سے ملاقات کی۔ قونصل جنرل نے تعلیمی پروگراموں میں ترک جامعات اور مانو کے درمیان یادداشت مفاہمت (ایم او یو) کے امکان پر تبادلہ خیال کیا۔

حیدرآبادی دانشوروں کا دورہ۔ وائس چانسلر سے ملاقات

حیدرآبادی دانشوروں کے ایک وفد نے 19/ جولائی کو یونیورسٹی کا دورہ کیا اور پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر سے ملاقات کی۔ وفد میں ڈاکٹر یوسف ملا، صدر نشین، تلنگانہ چیمبر آف ٹریڈ اینڈ انڈسٹریز پروموشن و سابق جنرل منیجر، ریزرو بینک آف انڈیا؛ ڈاکٹر کے ایچ سلمانی، ماہر تعلیم، نیچروپیتھ اینڈ فلانتھروپسٹ، ڈاکٹر ذیشان عباس رضوی، ایڈیٹر، ایجوکیشن ٹوڈے میگزین؛ جناب عامر اسلم احمد خان، ڈائرکٹر، اے بی پراپرٹیز اینڈ انفرا گروپ شامل تھے۔

اس موقع پر ایک اجلاس منعقد کیا گیا جس میں اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ ہمیں ہندوستان کے لسانی ورثے کا تحفظ کرنے اور اسے فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اردو زبان کی تاریخی اور تہذیبی اہمیت مسلمہ ہے۔ انہوں نے تعلیم، زبان کے تحفظ، سماجی اور تعلیمی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

مہمانوں نے مانو کے بہتر مستقبل کے لیے قیمتی مشوروں اور تجاویز سے نوازا۔ پروفیسر عین الحسن نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور ان کے مشوروں اور تجاویز کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بھی تبادلہ خیال میں حصہ لیا۔ اردو زبان کے فروغ کے لیے یونیورسٹی کے عزم کو واضح کرتے ہوئے پروفیسر عین الحسن نے اردو کی تعلیم اور تحقیق کے فروغ کے لیے جاری اقدامات پر اظہارِ خیال کیا۔ انہوں معیاری تعلیم کے ذریعہ حاشیے کے گروپوں بطور خاص اردو بولنے والوں کو بااختیار بنانے کے لیے یونیورسٹی کی کوششوں کا خاکہ بھی پیش کیا۔

پروفیسر سید عین الحسن اور پروفیسر اشتیاق احمد؛ ڈاکٹر یوسف ملا، ڈاکٹر کے ایچ سلمانی، ڈاکٹر ذیشان عباس رضوی اور جناب عامر اسلم احمد خان کے ہمراہ

جامعہ عثمانیہ اور امریکی قونصل خانہ کے تعاون سے صحافیوں کا ورکشاپ

شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت کے زیر اہتمام، شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت، عثمانیہ یونیورسٹی، اور امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد کے اشتراک سے 9 رمئی کو ایک روزہ ورکشاپ ''اردو صحافی غلط اطلاعات سے کیسے نمٹیں'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ جناب ڈیوڈ موئر، پبلک افیئرس آفیسر، امریکی قونصل خانہ، حیدرآباد نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ دونوں ہی بڑی جمہوریتیں ہیں۔ جمہوریت کی ترقی کے لیے صحیح اطلاعات انتہائی ضروری ہیں۔ جبکہ غلط و گمراہ کن اطلاعات ساری دنیا کی جمہوریتوں کے لیے خطرناک ثابت ہورہی ہیں۔ اسی لیے ورکشاپ کے ذریعہ اردو ٹی وی کے صحافیوں کو اطلاعات کی تنقیح (فیکٹ چیک) کی تربیت دی جارہی ہے۔

پروفیسر عین الحسن نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ یہ جانیں کہ جو اطلاعات و معلومات ہمیں فراہم کی جارہی ہیں، وہ صحیح ہیں یا غلط۔ محترمہ پی سومتی، آئی پی ایس، ڈی آئی جی، ویمن سیفٹی، حکومت تلنگانہ، حیدرآباد، پروفیسر اسٹیونسن کوہیر، صدر شعبۂ صحافت، عثمانیہ یونیورسٹی نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین وصدر ترسیل عامہ وصحافت نے کارروائی چلائی اور پروفیسر احتشام احمد خان نے شکریہ ادا کیا۔

ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی لیکچر

شعبہ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء کے زیر اہتمام عالمی یوم نوروز کے موقع پر 21 ر مارچ کو ڈاکٹر سید تقی عابدی کا توسیعی لیکچر ''نوروز کی روایت واہمیت۔ برصغیر کے تناظر میں'' کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے کہا کہ نوروز تین ہزار سال سے منایا جانے والا وہ جشن ہے جس سے عالمی بھائی چارہ، آپسی اتحاد واتفاق، یکدلی ویکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔ برصغیر میں خطۂ دکن کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہاں نوروز پر سب سے زیادہ اشعار کہے گئے ہیں۔

جناب علی اکبر نیرومند، ریجنل ڈائرکٹر، نور انٹرنیشنل مائکرو فلم سنٹر اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بحیثیت مہمانانِ اعزازی شرکت کی۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی نے استقبالیہ پیش کیا۔ اس موقع پر یونیورسٹی میں سفرہ ہفت سین بھی ترتیب دیا گیا۔

پروفیسر سید عین الحسن، محترمہ عرشیہ حسن، پروفیسر اشتیاق احمد اور ڈاکٹر علی اکبر نیرومند ''سفرہ ہفت سین'' کا مشاہدہ کرتے ہوئے۔

یوگا پر ایک روزہ سمینار

نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کے زیر اہتمام سنٹر فار یوگک سائنس، بنگلورو کے تعاون سے بین الاقوامی یوم یوگا کے سلسلے میں ''یوگا برائے انسانیت'' کے موضوع پر 13 ر جون کو ایک روزہ سمینار منعقد کیا گیا جس میں صدر اجلاس پروفیسر سید عین الحسن نے کہا کہ آج ہم فطرت سے دور ہوتے جارہے ہیں جس کی وجہ سے ماحول کا توازن خراب ہوگیا ہے۔ ہمیں اپنی روایتوں اور فطرت کی طرف واپس لوٹنا ہوگا۔ ڈاکٹر دھیریندرا کمار راؤ، بنارس ہندو یونیورسٹی نے کہا کہ ہمارے ملک کی خوبصورتی ہماری روایتیں ہیں۔ ڈاکٹر شمی سنگھ، کرنال، ہریانہ نے کہا کہ یوگا صرف ایک ورزش نہیں ہے بلکہ زندگی کے جینے کا ایک طریقہ ہے۔ ڈاکٹر سریتا کمار، کرنال، ہریانہ نے یوگا اور موسیقی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یوگا اور سنگیت ایک دوسرے سے مربوط ہیں۔ دونوں ہی کے ذریعہ سانس پر کنٹرول کیا جاتا ہے۔ پروفیسر محمد فریاد، ڈین اسکول برائے صحافت وترسیل عامہ واین ایس ایس کوآرڈینیٹر، ڈاکٹر اشونی، اسوسیٹ پروفیسر اور ڈاکٹر فردوس تبسم موجود تھے۔

عمر خالدی ہال کا افتتاح بہ دست امریکی قونصل جنرل

پروفیسر سید عین الحسن و محترمہ جنیفر لارسن عمر خالدی ہال کا افتتاح انجام دیتے ہوئے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، جناب ڈیوڈ موئر اور جناب اے سہاش بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

محترمہ جنیفر لارسن، قونصل جنرل امریکہ متعینہ حیدرآباد نے 15 ر جون کو ہارون خان شیروانی مرکز برائے مطالعاتِ دکن میں عمر خالدی ہال اور ایک روزہ کانفرنس ''برانڈ حیدرآباد کے ثقافتی ورثہ کی بازیافت'' کا افتتاح انجام دیا۔ انھوں نے حیدرآباد کے ممتاز اسکالر ڈاکٹر عمر خالدی کی خدمات کا اعتراف اور ان کی جمع کردہ کتابوں کے اس شاندار ذخیرہ کو حیدرآباد لانے میں معاونت کو ایک اعزاز قرار دیا۔ ڈاکٹر خالدی کی زندگی اور کیریئر علمی اور سماجی حلقوں میں ہندوستان اور امریکہ کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ دونوں ممالک کو ایک دوسرے کے قریب لانے کے لیے ہم ان کی کوششوں کی ستائش کرتے ہیں۔ ہال اور کانفرنس کا افتتاح عمر خالدی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے طور پر عمل میں آیا۔ حیدرآبادی نژاد امریکی شہری ڈاکٹر عمر خالدی اقلیتی حقوق، تاریخ، فن تعمیر، معاشیات، آبادیات، سیاست، قومیت اور اردو تعلیم کے نامور اسکالر تھے۔ انہوں نے دکن کی تاریخ اور ثقافت پر بالعموم اور حیدرآباد پر بالخصوص کئی کتابیں اور مضامین لکھے۔ ان کی اُردو، انگریزی، ہندی، تلگو، فرانسیسی اور اطالوی وغیرہ مختلف زبانوں میں جمع کردہ نادر کتابوں، مخطوطات اور چیدہ دستاویزات کو جو تقریباً 1649 ہیں، خالدی خاندان

نے اُردو یونیورسٹی کے مرکز مطالعاتِ دکن کو عطیہ دیا ہے۔
پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے اپنی صدارتی تقریر میں کتابوں کے اس ذخیرے سے حیدرآبادی عوام کی وابستہ یادوں اور مطالعاتِ دکن کے مختلف میدانوں میں کام کرنے والے محققین کے لیے اس ذخیرہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے مانو اور محترمہ عالیہ خالدی (اٹارنی)، دختر عمر خالدی کے درمیان ہوئے معاہدے کا تفصیلی ذکر کیا۔ ڈاکٹر سلمیٰ احمد فاروقی، ڈائرکٹر مرکز نے کہا کہ ڈاکٹر عمر خالدی کی کتابوں کے ذخیرے کو حیدرآباد لانا ہمارا مقصد تھا۔ محترمہ عالیہ خالدی نے ویڈیو پیام میں کتابوں کے مطالعے سے ان کے والد کے جنون کی حد تک محبت کا تذکرہ کیا۔ ممتاز صحافی جناب میر ایوب علی خان، سابق میڈیا کوآرڈینیٹر، مانو نے ڈاکٹر عمر خالدی کا تفصیلی تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر اے سبھاش، اسسٹنٹ پروفیسر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر شاہد جمال، اسسٹنٹ پروفیسر مرکز نے شکریہ ادا کیا۔

اساتذہ کا تعارفی پروگرام۔ پروفیسر سلیمان صدیقی کا خطاب

یو جی سی۔ ایچ آر ڈی سی کے زیر اہتمام اساتذہ کا تعارفی پروگرام (فیکلٹی انڈکشن پروگرام، ایف آئی پی) کا 3/ جولائی تا یکم/اگست اہتمام کیا گیا۔ پروفیسر سلیمان صدیقی، سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی، حیدرآباد و سابق رجسٹرار، مانو نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اساتذہ آنے والی نسل کے معمار ہوتے ہیں اس لیے ان کی تربیت بنیادی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ پروفیسر رئیس الدین، صدر شعبۂ میڈیکل ایلمنٹالوجی اینڈ ٹاکسیکالوجی، جامعہ ہمدرد، نئی دہلی نے تعلیمی دیانتداری اور ریسرچ کی اخلاقیات کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ ابتداء میں پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر مرکز نے خیر مقدم کیا۔ پروگرام میں 51 اساتذہ نے حصہ لیا۔

شعبہ جات و مراکز

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم

4 جنوری 2023 کو جامعہ الحق، سَنگاپور، گجویل، سدی پیٹ میں الحق ایجوکیشن سوسائٹی حیدرآباد کے تعاون سے مدارس کے اساتذہ کے لیے ایک روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا مقصد مدارس کے اساتذہ کو قابل قدر بصیرت اور تربیت فراہم کرنا تھا جس میں تعلیمی طریقوں اور موثر تدریسی طریقوں پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ اس پروگرام میں 146 اساتذہ نے شرکت کی۔

16 تا 20 جنوری اسکولوں میں پیشہ ورانہ مہارتوں پر 5 روزہ ورکشاپ منعقد ہوا۔ اس کا مقصد اساتذہ کو ضروری علم اور تکنیک سے لیس کرنا تھا تاکہ پیشہ ورانہ مہارتوں کو نصاب میں مؤثر طریقے سے ضم کیا جا سکے۔ ورکشاپ میں 38 شرکاء نے شرکت کی۔

امریکی قونصلیٹ جنرل حیدرآباد کے تعاون سے انگریزی کی تدریس کے لیے جدید تعلیم کے بارے میں 2 روزہ اورینٹیشن پروگرام 24 اور 25 جنوری کو منعقد ہوا، جس کا مقصد انگریزی زبان کی تدریس کے طریقوں کو بڑھانا اور اساتذہ کے مابین مؤثر مواصلاتی مہارت کو فروغ دینا تھا۔ اس پروگرام میں 25 شرکا نے حصہ لیا۔

یکم اور 2 فروری کو اردو میڈیم سائنس کے اساتذہ کے لیے دو روزہ ورکشاپ اورنگ آباد کے العرفان ہائی اسکول میں منعقد ہوا۔ اس ورکشاپ کا انعقاد ہولسٹک ایجوکیشن بورڈ، مہاراشٹرا اور رائل سوسائٹی آف کیمسٹری، برطانیہ کے تعاون سے کیا گیا تھا، جس میں اردو میڈیم اسکولوں کے لیے سائنس کی تدریس کے طریقوں کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی۔ اس میں 45 اساتذہ نے شرکت کی۔

غور و فکر کی صلاحیتوں کو فروغ دینے کیلیے 6 تا 10 فروری 5 روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کا مقصد اساتذہ میں تنقیدی اور تخلیقی سوچ کی صلاحیتوں کو بڑھانا ہے تاکہ وہ طلبہ میں ان مہارتوں کو فروغ دے سکیں۔ اس میں 24 اساتذہ نے شرکت کی۔

10 اپریل 2023 کو جی 20 ممالک میں تعلیم پر ایک پینل مباحثہ منعقد کیا گیا۔ اس تقریب میں تعلیم کے شعبے میں درپیش چیلنجز، بہترین طریقوں اور مستقبل کی حکمت عملیاں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے مختلف جی 20 ممالک کے تعلیمی ماہرین، پالیسی سازوں اور نمائندوں کو اکٹھا کیا گیا۔ پینل مباحثے میں 101 شرکاء نے حصہ لیا، جنھوں نے تعلیمی پالیسیوں اور اصلاحات کے بارے میں قیمتی بصیرت کا تبادلہ کیا۔

24 مئی کو نظامت فاصلاتی تعلیم کے تعاون سے سیلف لرننگ میٹریل (ایس ایل ایم) لکھنے والوں کے لیے ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کا مقصد ایس ایل ایم مصنفین کی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا تھا، جس میں نصاب کی ترقی، مواد کی تخلیق اور تدریسی ڈیزائن پر توجہ مرکوز کی گئی۔ شرکاء کی تعداد 109 تھی۔

قرآن فاؤنڈیشن حیدرآباد کے تعاون سے 12 تا 16 جون 2023 جدید تعلیم پر 5 روزہ آن لائن ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ میں 178 شرکا نے حصہ لیا، جنھوں نے تبادلہ خیال اور عملی سیشنز میں شرکت کی۔ اس تقریب میں فلپ کلاس روم، بصری خواندگی، انکوائری پر مبنی تدریس اور پروجیکٹ پر مبنی تدریس جیسے جدید تدریسی طریقوں کو شامل کرنے کے بارے میں قابل قدر بصیرت اور تربیت فراہم کی گئی۔

ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، لیکسیکو گرافی اینڈ پبلیکیشنز

اے آئی سی ٹی ای کے ساتھ اشتراک: ڈائرکٹوریٹ آف ٹرانسلیشن، ٹرانسلیشن اسٹڈیز، لیکسیکوگرافی اینڈ پبلیکیشنز نے آل انڈیا کونسل فارٹیکنیکل ایجوکیشن کے تعاون سے انجینئرنگ کی یو جی اور ڈپلومہ سطح کی انگریزی کتابوں کا اردو میں ترجمے کا اہم کام شروع کیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت اے آئی سی ٹی ای کے ذریعہ تیار کردہ تین سو سے زائد کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیا جائے گا۔ اس کے لئے پیشگی گرانٹ کے طور پر اے آئی سی ٹی ای نے یونیورسٹی کو پچاس (50) لاکھ روپے بھی دیے ہیں۔

ترجمہ شدہ ونظر ثانی شدہ کتابیں: مذکورہ بالا انجینئرنگ کی کتابوں میں سے ڈائرکٹوریٹ نے سال اول کی 6 کتابوں کا ترجمہ اور نظر ثانی کا کام مکمل کر لیا ہے۔ ڈائرکٹوریٹ نے مزید تین کتابوں کا ترجمہ کیا ہے، جن میں سے دو کتابوں "سائنسی انقلاب کا ڈھانچہ" اور "دو ثقافتوں" کا ترجمہ پروفیسر خالد مبشر الظفر نے اور ایک کتاب "نظم ونسق کے اصول اور طرز عمل" کا ترجمہ ڈاکٹر فہیم الدین احمد نے کیا ہے۔

مترجمین اور نظر ثانی کنندگان کے لیے اورینٹیشن پروگرام: ڈائرکٹوریٹ نے 24

جنوری 2023 کو مترجمین اور نظر ثانی کنندگان کے لیے ایک اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا۔ ملک بھر سے تقریباً 60 مترجمین نے پروگرام میں شرکت کی جو اے آئی سی ٹی ای کی انجینئرنگ کی یو جی اور ڈپلومہ سطح کی انگریزی کتابوں کے اردو ترجمے کے اہم پروجکٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے پروگرام کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی جبکہ ڈاکٹر دنیش سنگھ، ڈائرکٹر، اے آئی سی ٹی ای (اٹل سیل) نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

شائع شدہ کتابیں: اس دوران ڈائرکٹوریٹ نے 6 کتابیں شائع کیں، جن میں 'اسلامک اسٹڈیز: تصور، صورت حال اور مستقبل'، از پروفیسر محمد فہیم اختر، 'خوردنی فنجئی مشروم' از پروفیسر ایس مقبول احمد، 'کلاسیکی سماجیاتی نظریات' از ڈاکٹر سعید میو، 'پلانٹ فزیولوجی' از پروفیسر ایس مقبول احمد و ڈاکٹر محمد بشیر الدین اور 'اصول سماجیات' از جناب محمد عبدالعلیم شامل ہیں۔

مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت

مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت کے پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی کو حکومت ایران کی جانب سے ان کی فارسی زبان و ادب کی خدمات کے اعتراف میں انٹرنیشنل ایوارڈ ''جائزہ سعدی'' 2023 سے نوازا گیا ہے۔ اس وقت وہ یونیورسٹی کے مرکز مطالعاتِ اردو ثقافت میں ڈائرکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔

شعبۂ ترجمہ

ڈاکٹر سید محمود کاظمی، ڈاکٹر کہکشاں لطیف و دیگر

15 جون 2023 کو مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ ترجمہ کے زیرِ اہتمام G-20 پروگرام کے تحت ماحولیاتی مسائل سے متعلق موضوعات پر مشتمل تقریری اور تحریری مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ تقریری مقابلے میں ایم اے دوسرے سمسٹر کے طلبا و طالبات میں شمشیر عالم نے اول، امیر الحسن نے دوئم اور محمد کاشف نے سوئم درجے کی کامیابی حاصل کی۔ اس مقابلے میں جج کے فرائض پروفیسر خالد مبشر الظفر نے انجام دیئے۔ تحریری مقابلے میں بھی دوسرے سمسٹر کے طلبا و طالبات میں شمائل نبی نے اول، امیر الحسن نے دوم اور خان ناہید نے سوم مقام حاصل کیا۔ ڈاکٹر سید محمود کاظمی، صدر شعبہ ترجمہ نے صدارت کی۔ معاونت اور نظامت کا فریضہ ڈاکٹر کہکشاں لطیف، اسسٹنٹ پروفیسر نے انجام دیا۔

شعبۂ تعلیم و تربیت

شعبہ تعلیم و تربیت میں 17 / اپریل کو پروفیسر ایم ونجا نے ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے 132 ویں یوم پیدائش 'امبیڈکر جینتی' کے موقع پر لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب نے جو آئین بنایا تھا وہ ہمارے پورے ملک کو ایک دھاگے میں باندھتا ہے۔ اس آئین میں تمام شہریوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں اور یہ سب کے لیے بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر ڈین پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر محمد مشاہد، صدرِ شعبہ، ڈاکٹر اشوانی، ڈاکٹر سومی وی ایس و دیگر موجود تھے۔ ڈاکٹر سومی نے پروگرام کی تفصیلات فراہم کیں۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود نے کہا کہ ہماری نئی نسل کو آئین بنانے والی شخصیت کے افکار سے فیض یاب ہونا چاہیے۔ پروفیسر مشاہد نے بابا صاحب کے یوم پیدائش پر حاضرین کو یکجہتی کا پیغام دیا۔

عالمی یومِ ماحولیات: یونیورسٹی میں جی 20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت پروفیسر صدیقی محمد محمود، وائس چانسلر انچارج نے 5 / جون کو پودا لگا کر عالمی یومِ ماحولیات تقریب کا افتتاح کیا۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبۂ تعلیم و تربیت، پروفیسر وقار النساء نے بھی اس موقع پر پودے لگائے۔ شعبہ کے اساتذہ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر شمشاد بیگم، ڈاکٹر وی ایس سومی، ڈاکٹر عبدالجبار، ڈاکٹر صمد تاثرے، جناب جہانگیر عالم، جناب اشرف نواز، ڈاکٹر احتشام الدین بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر سی ایس و آئی ٹی نے ''ای ویسٹ مینجمنٹ'' کے زیر عنوان آن لائن لیکچر دیا۔ ڈاکٹر شمشاد بیگم، کوآرڈینیٹر نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی، شریک کنویز نے شکریہ ادا کیا۔

آرٹ آف پریزنٹیشن سمینار: اسکول برائے تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام ایک روزہ سمینار و ورکشاپ کا 22 / جون کو بعنوان ''The Art of Presentation'' انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کی۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار مہمان اعزازی تھے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود' ڈین اسکول آف ایجوکیشن نے کلیدی خطاب پیش کیا۔ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل' پرووسٹ بائز ہاسٹل نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کی تیاری اور اس کے موثر استعمال کے متعلق تفصیلی رہنمائی کی۔ مہمان مقرر اسمیتا رانے نے لفظی ترسیلی مہارت کے بارے میں بتایا۔

پوسٹر سازی مقابلہ: شعبۂ تعلیم و تربیت میں جی 20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت 11 / مئی کو ایک پوسٹر سازی مقابلہ بعنوان ''ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل'' منعقد ہوا۔ ایم ایڈ، بی ایڈ اور ڈی ایل ایڈ کے طلبہ نے اس میں حصہ لیا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین؛ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے شرکاء کی حوصلہ افزائی کی۔ ڈاکٹر اشونی، ڈاکٹر سومی وی ایس، ڈاکٹر صمد تاثرے و ڈکیل، ڈاکٹر جرار احمد، ڈاکٹر پروینی پنڈا گلے نے انتظامات کیے۔ ثروت جہاں (ڈی ایل ایڈ) نے پہلا، سعدیہ شبنم (ڈی ایل ایڈ) نے دوسرا اور بشریٰ فاطمہ (بی ایڈ) نے تیسرا انعام حاصل کیا۔ ڈاکٹر عصمت فاطمہ، جناب پی حبیب اللہ اور محترمہ نسرین احمد بھی اس موقع پر موجود تھے۔

شعبہ اسلامک اسٹڈیز

پروفیسر سید عین الحسن خطاب کرتے ہوئے۔ پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈاکٹر ٹی سیمیول پیکم، پروفیسر اختر الواسع اور پروفیسر فہیم اختر ندوی بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

قومی سیمینار: شعبۂ اسلامک اسٹڈیز نے 28 / فروری 2023 کو ''اسلامی علوم میں ہندوستانی غیر مسلموں کی خدمات'' کے موضوع پر ایک قومی سیمینار کا انعقاد کیا۔ اس سیمینار میں ملک کی مختلف جامعات، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامیہ ہمدرد، عالیہ یونیورسٹی، کولکتہ، کشمیر یونیورسٹی، عثمانیہ یونیورسٹی، ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد، ایفلو یونیورسٹی، حیدرآباد، لکھنو یونیورسٹی، دارالعلوم دیوبند، ندوۃ العلماء، لکھنؤ، جامعہ نظامیہ اور دارالعلوم، حیدرآباد کے تقریباً 180 شرکاء نے آن لائن اور آف لائن موڈ میں اپنے علمی وتحقیقی مقالے پیش کیے۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔

اسلامی مطالعات فورم: پروفیسر اقتدار محمد خان، صدر شعبہ، اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی نے یکم / مارچ کو ''تحقیق کے طریقۂ کار'' کے موضوع پر شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں خطاب کیا۔ اس خطاب میں شعبہ کے تمام طلبہ اور اساتذہ موجود تھے۔

ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآباد کے 40 ارکان پر مشتمل ایک وفد نے 2 / مئی کو شعبہ اسلامک اسٹڈیز کا دورہ کیا۔ شعبہ کی جانب سے ''ثقافتی تنوع، مذہب اور نظامی تعلیم کی تفہیم'' کے موضوع پر ایک تعارفی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مختلف موضوعات پر شعبہ کے اساتذہ اور ارکان وفد نے تبادلہ خیال کیا۔ اس تعارفی نشست میں مختلف شعبہ جات کے طلبہ اور فیکلٹی ممبران کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر سید محمد عزیز الدین حسین، اعزازی پروفیسر، مرکز مطالعات اردو ثقافت، حیدرآباد نے 30 / مئی کو ''مولانا آزاد اور ان کی مذہبی افکار'' پر دوسرا ڈاکٹر محمد حمید اللہ میموریل لیکچر دیا۔ اس پروگرام کی صدارت وائس چانسلر، مانو، پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔

ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک نے 23 / جون کو شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو کے زیر اہتمام G20 پروگرام کے تحت ہندوستان کی صدارت میں جی 20 کا انعقاد: اہمیت و امکانات کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔ اس پروگرام میں شعبہ کے تمام طلبہ شریک تھے۔ مقرر نے طلبہ کو اس موقع پر مبارکباد دی اور انہیں انعامات سے نوازا۔

شعبہ سماجیات

شعبہ سماجیات نے 9-11 دسمبر 2022 کے دوران کمپریٹو ایجوکیشن سوسائٹی آف انڈیا کی 12 ویں بین الاقوامی کانفرنس منعقد کی۔ کانفرنس کا موضوع Educational Crisis and Resilience:Transformations تھا جس میں تعلیمی نظام پر کووڈ کے اثرات کا جائزہ لیا گیا۔

شعبہ سماجیات نے انڈین سوشیولوجکل سوسائٹی کی ریسرچ کمیٹی (اقلیتی مطالعات) کے تعاون سے 20 فروری 2023 کو "Inside Girls Madras Everyday: Negotiations and Aspirations" کے موضوع پر ڈاکٹر ہیم بورکر، شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کا لیکچر منعقد کیا۔

15 مارچ 2023 کو Muslim Media and Community Institutions, Professionals, and Public: Dynamics in Digital India کے موضوع پر ڈاکٹر ارشد امان اللہ، نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور کا لیکچر جے ایم سی کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔

یو جی سی کے جی 20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت شعبہ سماجیات نے CSSEIP کے اشتراک سے چار مختلف اجلاسوں کا انعقاد کیا جس میں پروفیسر ایم اے کلام، ممتاز سماجی سائنسداں کو مدعو کیا گیا۔ اس سلسلے میں 4 لیکچرس منعقد کیے گئے۔

صدر شعبہ شعبہ سماجیات پروفیسر پی ایچ محمد نے "New Education Policy and Opportunities for Social Transformation", کے موضوع پر منعقدہ قومی سیمینار میں کلیدی خطبہ دیا جس کا اہتمام شعبہ سوشیالوجی، بی این منڈل یونیورسٹی بہار نے 19 تا 20 جنوری 2023 منعقد کیا۔

ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین کو 20 جنوری 2023 کو امریکی قونصلیٹ حیدرآباد میں افتتاحی لیکچر کے لیے مدعو کیا گیا۔ نیز انہوں نے شعبہ تعلیم و تربیت مانو میں 30 جنوری 2023 کو بھی لیکچر دیا، 17-18 مارچ 2023 کو انہوں نے اربن ڈیولپمنٹ، ہیلتھ اینڈ ولنریبل سیکشنز آف سوسائٹی پر قومی کانفرنس میں ریسورس پرسن کے طور پر شمولیت کی جس کا اہتمام شعبہ سماجیات راجستھان یونیورسٹی نے کیا۔ CSSEIP، حیدرآباد یونیورسٹی کے زیر اہتمام ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین نے 10 مارچ 2023 کو منعقدہ دو روزہ قومی کانفرنس میں پینلسٹ کے طور پر شرکت کی اور گورنمنٹ سٹی کالج، حیدرآباد میں 4 مارچ 2023 تحقیقی طریقہ کار کی ورکشاپ میں ریسورس پرسن کے طور پر شمولیت کی۔ ان کو سینٹرل یونیورسٹی آف گجرات کی طرف سے بین الاقوامی کانفرنسوں میں 24 ویں فروری 2023 میں پینل اسپیکر کے طور پر مدعو کیا گیا۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاالدین کی کئی اہم کتابیں اور مقالے اس دوران شائع ہوئے۔

شعبہ سماجیات کے ڈاکٹر سعید نے جون 2023 میں نئی دہلی میں NTA میں بطور ماہر شرکت کی اور ان کے چند اہم تحقیقی مقالے سوشل ایکشن اور کورونس جرنل سوشیالوجی اینڈ سوشل پالیسی میں شائع ہوئے۔

لکھنؤ کیمپس

ڈاکٹر ہما یعقوب اور دیگر اساتذہ، نیٹ/سیٹ/ جے آر ایف کامیاب طلبہ کے ہمراہ

عالمی یوم خواتین: عالمی یومِ خواتین کے سلسلے میں بالترتیب 7 اور 8 دسمبر 2022 کو پوسٹر پریزنٹیشن اور نعرہ نویسی مقابلہ منعقد کیا۔ پوسٹر پریزنٹیشن زمرہ میں پہلا انعام نیہا سعید کو ملا۔ جبکہ فائزہ تقدیس نے دوسرا انعام حاصل کیا۔ سلوگن رائٹنگ مقابلے میں پہلا انعام فائزہ تقدیس اور دوسرا انعام شفقت صدیقی کو دیا گیا۔ آرگنائزنگ کمیٹی ڈاکٹر ضیاء الحق (کوآرڈینیٹر) اور اراکین میں ڈاکٹر فردوس حمید پرے اور ڈاکٹر بشریٰ تزئین شامل تھے۔

یومِ جمہوریہ تقریب: ڈاکٹر ہما یعقوب، انچارج کیمپس نے یومِ جمہوریہ پر ترنگا لہرانے کے بعد اپنے پیام میں ایک ذمہ دار شہری کے طور پر ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دی۔ کیمپس کی ترانہ ٹیم ارم فاطمہ، معراج عالم، سمیہ کلام، طاہرہ تبسم، محمد عرفان، پونم کماری اور ضیاء الرحمٰن نے قومی اور حب الوطنی کے نغمے پیش کیے۔ نظامت محمد اعظم نے کی۔

طلبہ کی جانب سے مئی میں ''آفاق۔ تہذیب کی ایک شام'' کے عنوان سے مختلف النوع مقابلے منعقد ہوئے۔

یوم ماحولیات پر توسیعی خطبہ: انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹاکسی کالوجی ریسرچ (لکھنؤ) کے سائنس داں ڈاکٹر ٹیسن منّکم نے یومِ ماحولیات پر توسیعی لیکچر دیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی مسائل میں ماحولیات کا تحفظ ایک بڑے چیلنج کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ ماحولیاتی آلودگی سے انسانی آبادی کے ساتھ ساتھ فطرت کا حسن بھی متاثر ہو رہا ہے۔ ماحولیات کے تحفظ کے لیے سماجی بیداری کی اشد ضرورت ہے۔

لکھنؤ کیمپس میں 8/ جون کو قومی اہلیتی ٹسٹ (Net) اور جونیئر ریسرچ فیلوشپ (JRF) میں کام یاب ہونے والے طلبہ کے تجربات سے استفادہ کے لیے ایک پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اس پینل میں نیٹ اور جے آر ایف پاس طلبا کو شامل کیا گیا تھا۔ کنوینر ڈاکٹر اکبر علی نے شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے ڈاکٹر شری نواس، ڈاکٹر بشریٰ اور ڈاکٹر فردوس کا پروگرام میں معاونت کے لیے خصوصی شکریہ ادا کیا۔

سی ٹی ای بھوپال

کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال میں موجودہ سال میں بیداری، تعلیم اور با اختیاری کے مقصد سے مختلف قسم کے پروگراموں کا انعقاد کیا گیا۔

15 مارچ 2023 کو شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز (کرناٹک) کے تعاون سے کیمپس پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا۔

کالج نے 22 مارچ کو عالمی یومِ آب کے موقع پر طلبہ برادری کے ارکان کو پینے کے پانی کی اہمیت کے بارے میں آگاہ کرنے کے لیے بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔

قبائلی طبقہ کو بااختیار بنانے کے پروگرام کے تحت 31 مارچ 2023 کو ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی۔

11/ مئی 2023 کو کالج میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سائنسدانوں، انجینئروں اور محققین کے تعاون کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے یوم قومی ٹیکنالوجی منایا گیا۔

23/ مئی 2023 کو مستقبل کے اساتذہ کو" آتم نربھر بھارت (خود مکتفی بھارت)" کے تصور سے روشناس کرانے کے لیے ایک پینل مباحثہ کا انعقاد کیا گیا۔

24/ مئی 2023 کو، G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال کی جانب سے ''ایک زمین، ایک خاندان، ایک مستقبل'' کے موضوع پر مضمون نویسی کا مقابلہ منعقد کیا گیا۔

طلبہ کو اپنے دفاع کی مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے، 6 اور 7 جون کو سیلف ڈیفنس (مارشل آرٹس) پر بلیک بیلٹ تھرڈ ڈین مارشل آرٹس اور سیلف ڈیفنس کے ماہر جناب شہادت حسین کی قیادت میں ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

طلبہ کی تدریسی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے 8 تا 12 جون 2023 کہانی سنانے کی مہارت پر ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔

G20 میں ہندوستان کی صدارت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے، 13 جون کو صنفی حساسیت کے موضوع پر پینٹنگ کی نمائش کا پروگرام منعقد کیا گیا۔

کیمپس پلیسمنٹ ڈرائیو: کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، بھوپال میں 27 جون کو بی ایڈ و ایم ایڈ سال آخر کے طلبہ کے لیے کیمپس پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا۔ طلبا نے اہلیتی ٹیسٹ اور انٹرویوز کے لیے ضروری پریزنٹیشن کی مہارتوں کی واقفیت حاصل کی۔

ڈاکٹر ذکی ممتاز کو ولپلوی لائبریری، بیگوسرائے (بہار) کی جانب سے تعلیم کے میدان میں ''کیفی اعظمی نیشنل ایوارڈ 2023'' سے نوازا گیا۔

ڈاکٹر بھانو پرتاپ پریتم کو انڈین کونسل آف سوشل سائنس ریسرچ (ICSSR)، نئی دہلی سے 4.88 لاکھ روپے کا ایک ریسرچ پروجیکٹ حاصل ہوا۔

سی ٹی ای اورنگ آباد

مانو طلبہ یونین انتخاب 23-2022 جنوری 12 کو منعقد ہوا اور سمسٹر دوم کے طالب علم محمد وسیم اکرم کو ای سی کے رکن کے طور پر منتخب کیا گیا۔ نظریاتی عمل اور میدانی تجربے کے حصے کے طور طلبہ کو شیواجی عجائب خانے اور یتیم خانے کا 8 فروری 2023 کو دورہ کروایا گیا۔ بین الاقوامی یوم خواتین پر خواتین کی بااختیاری کے موضوع پر 8 مارچ 2023 کو ایک پروگرام منعقد کیا گیا۔ شاہین گروپ اور مانو کے اشتراک سے 14 مارچ کو سی ٹی ای اورنگ آباد کے کیمپس میں ایک پلیسمنٹ ڈرائیو منعقد ہوا جس میں اورنگ آباد سی ٹی ای سے 17 طلبہ کا انتخاب عمل میں آیا۔

تدریسی عملے اور طلبہ کے ایک گروپ نے 19 مئی کو G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت حیاتیاتی تنوع کے مقام حمایت باغ دورہ کیا۔ اس کا مقصد طلبہ میں G-20 سے متعلق موضوعات کی فہم و فراست پیدا کرنا تھا۔

بین الاقوامی یومِ یوگا پر G-20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت سہ روزہ ورکشاپ 12 تا 14 جون 2023 منعقد کیا گیا۔ پہلے دن جناب ایس کے نانندیڑکر نے "جرنی ٹورڈس پیپی نیس وتھ سوپر مائنڈس پاورس" کے موضوع پر خطاب کیا۔ دوسرے دن یوگا، ڈرامہ اور موسیقی کے شعبے کے سربراہ اور پروفیسر، جینت شوٹیکر ڈاکٹر باموء، اورنگ آباد نے روزمرہ زندگی میں یوگا کے فوائد اور اہمیت پر روشنی ڈالی۔ آخری دن مراٹھواڑہ کالج آف ٹیچر ایجوکیشن اورنگ آباد کے سابق پرنسپل ڈاکٹر دوست محمد خان نے شخصیت کی نشو و نما کے مختلف پہلوؤں پر خطاب کیا۔

کالج آف ٹیچر ایجوکیشن اورنگ آباد کے 30 کے مجملہ 27 طلباء نے مرکزی معلم اہلیتی جانچ (CTET) Central Teacher Eligibility Test میں کامیابی حاصل کی۔ کامیاب طلبہ کو انعامات و اسنادات سے نوازا گیا۔

آرٹس اینڈ سائنس کالج، سری نگر

جی-20 یونیورسٹی کنیکٹ کے تحت ایک روزہ ماحولیاتی آگاہی کیمپ معروف سیاحتی مقام پہلگام میں ہمالین ویلفیئر آرگنائزیشن (HWO) اور برڈس آف کشمیر کے اشتراک سے 27 مئی 2023 کو منعقد ہوا۔ اس پروگرام میں خطے کے ماحولیاتی تحفظ کے سرگرم رکن مشتاق پہلگامی کے علاوہ آرٹس اینڈ سائنس کالج کے پرنسپل پروفیسر غضنفر علی خان نے طلبہ اور اسکالرس کو ماحولیات کی اہمیت اور اس کے تحفظ کے طریقہ کار سے نہ صرف متعارف کرایا بلکہ عملی اقدامات بھی کیے۔ کیمپ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اعجاز عبداللہ اسسٹنٹ پروفیسر اکنامکس نے شکریہ ادا کیا۔

جی 20 یونیورسٹی کنیکٹ کے تحت ایک لیکچر پروفیسر غضنفر علی خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ کالج کی سابق طالبہ ڈاکٹر رفعت مشتاق جو فی الحال کرسٹل یونیورسٹی سری نگر میں اسسٹنٹ پروفیسر اکنامکس ہیں نے یہ لیکچر دیا۔ ڈاکٹر رفعت نے جموں کشمیر میں بین الاقوامی سیاحت کے امکانات اور دشواریوں کے حوالے سے اعداد و شمار کی روشنی میں کووڈ-19 سے پہلے اور اس کے بعد کے حالات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ لیکچر سے پہلے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر لنگ راج ملک نے جی 20 کا مختصر تعارف پیش کیا۔

سی ٹی ای نوح

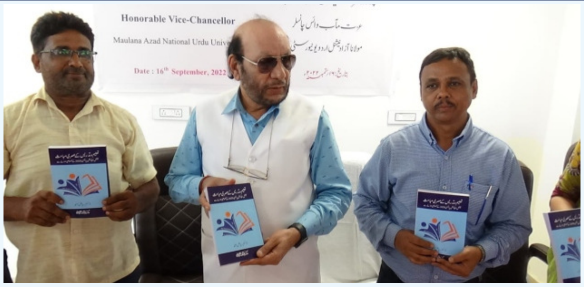

16 ستمبر کو پروفیسر سید عین الحسن نے کالج کا دورہ کیا اور ڈاکٹر ریاض احمد، پرنسپل کی کتاب "تعلیم و تدریس کے عصری مباحث: قومی تعلیمی پالیسی کی روشنی میں" کا اجرا کیا۔ ڈاکٹر ریاض احمد کی ساہتیہ اکیڈمی، وزارت ثقافت، حکومت ہند سے شائع شدہ کتاب "ہندوستانی ادب کے معمار: نازش پرتاپ گڑھی" پر اتر پردیش اردو اکیڈمی نے 31 جنوری 2023 کو بہترین کتابوں کے زمرہ میں پہلا انعام دیا۔ کالج میں 17 مارچ 2023 کو حصول روزگار پر مبنی پلیسمنٹ ڈرائیو کا انعقاد کیا گیا تاکہ فارغ التحصیل طلبا اپنا مستقبل سنوار سکیں۔ اس کے تحت معروف تعلیمی گروپ "شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنس بیدر" نے کالج اور مقامی امیدواروں میں سے 40 امیدواروں کو Short List کیا۔ اس کے علاوہ عالمی یوم یوگا اور عالمی یومِ ماحولیات پر علمی و ثقافتی پروگرام منعقد ہوئے۔

سی ٹی ای آسنسول

NSS کے تحت صفائی مہم کا انعقاد: ایس بی گورائی روڈ، آسنسول پر واقع بدھا پی این ٹی گراؤنڈ کی صفائی کالج کے طلباء کے ذریعہ قومی خدمت اسکیم (NSS) کے تحت کی گئی۔ بی ایڈ کے طلبہ نے اساتذہ کے ساتھ 'کلین اینڈ گرین ڈرائیو' مہم میں حصّہ لیا۔ اس مہم کی قیادت جناب روبندراناتھ صنم نے کی۔ پرنسپل کالج ڈاکٹر محمد محمود عالم نے صدارت کی۔ مہم کا مقصد صفائی کے تئیں عوامی شعور پیدا کرنا تھا۔

ماڈل اسکول حیدرآباد

زی مائنڈ وار کوئز مقابلہ: Zee Mind War Quiz Competition کا انعقاد 7 دسمبر 2022 کو کیا گیا۔ اس کوئز کو زی ٹیلی ویژن نے اسپانسر کیا تھا۔ اس کوئز کے نتائج میں X کلاس B کے ریحان اور کلاس IX کی ہما تمانیہ نے پہلا انعام حاصل کیا جبکہ کلاس BX کی صبا بیگم اور کلاس BIX کی حمیرا بیگم رنرز اپ رہیں۔ جناب وسیم الدین (PGT بائیوٹیکنالوجی) نے کارروائی چلائی۔

یونیورسٹی کا دورہ: اسکول طلبہ کو 8/دسمبر 2022 کو یونیورسٹی کا دورہ کروایا گیا۔ 9ویں سے 12ویں جماعت کے 180 طلبہ اس دورے میں شامل تھے۔ اس پروگرام کا مقصد ماڈل اسکول حیدرآباد کے طلبہ کو یونیورسٹی کے مقام، کام کاج اور اس کی اہمیت سے واقف کرانا تھا۔

ریاضی کوئز: آیئے ایکسپلور کریں کے موضوع پر 22 دسمبر 2022 کو قومی یوم ریاضی کے موقع پر ریاضی کوئز کا انعقاد کیا گیا۔ قومی یومِ ریاضی عظیم ریاضی دان سری نواس رامانوجن کی یوم پیدائش پر منعقد کیا جاتا ہے۔ کوئز میں جماعت 6 سے 12 کے طلبہ نے حصہ لیا۔ طلبہ نے جناب حسن بن علی، جناب محمد محمود قریشی اور محترمہ شیرین ہاشمی کی نگرانی میں ریاضی کے 60 سے زائد ماڈلز اور پروجیکٹس کی نمائش کی گئی۔ ہر کلاس سے ٹاپ 2 ماڈلز کو انعامات سے نوازا گیا اور باقی تمام شرکاء کو بھی انعامات دیے گئے۔

یومِ جمہوریہ تقریب: یوم جمہوریہ پر پرنسپل ڈاکٹر کفیل احمد نے پرچم کشائی کی اور اجتماع سے خطاب کیا۔ انہوں نے اس دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ ان کے خطاب کے بعد کے اساتذہ اور طلبہ نے کچھ اور تقریریں کیں۔ تقاریر کے بعد اسٹیج پر حب الوطنی کے ترانے اور رقص پیش کیے گئے۔

یوم یوگا: 21 جون کو عالمی یومِ یوگا کے موقع پر پرنسپل ڈاکٹر کفیل احمد نے یوگا کی زندگی میں اہمیت کا اعادہ کیا۔ تقریر کے بعد، عملہ اور طلبہ نے یوگا کی مشق کی۔

پرائمری طلبہ کی سیر: 8 دسمبر 2022 کو اسکول کے پرائمری سیکشن کے طلبہ کے لیے ایک سیر کا اہتمام کیا گیا۔ اس سیر کے کنویز سید سمیع اللہ حسینی تھے۔ کلاس 1 سے 5 تک کے طلباء کو سری ندھی ریزورٹس لے جایا گیا۔

حصولیابیاں

پروفیسر محمد محمود صدیقی کو ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ سے اعزازی ڈاکٹریٹ

اسکول برائے تعلیم و تربیت کے ڈین وا وایس ڈی II پروفیسر محمد محمود صدیقی کو بین الاقوامی مرکز برائے تحقیق، بین العقائد تعلقات اور سماجی ہم آہنگی و مفاہمت، ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ نے اپنی باوقار اعزازی ڈگری Doctor of Divinity، Honoris Causa سے نوازا۔ ہنری مارٹن انسٹیٹیوٹ، حیدرآباد کی گریجویشن تقریب میں جو 31/مارچ 2023 کو منعقد ہوئی، انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ریو. ڈاکٹر ٹی سیمیول پیکم نے پروفیسر محمد محمود صدیقی کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک قابل اور حرکیاتی استاد ہیں۔

ڈاکٹر کفیل احمد کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ

ڈاکٹر کفیل احمد انچارج پرنسپل مانو ماڈل اسکول حیدرآباد و اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ تعلیم و تربیت مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو تعلیم و تدریس کے میدان میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں 6 اگست کو تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈیمی کی جانب سے منعقدہ تقریب میں جناب محمد خواجہ مجیب الدین صدر نشین تلنگانہ ریاستی اردو اکیڈمی نے بیسٹ ٹیچر ایوارڈ عطا کیا۔ اس موقع پر شال پوشی اور سند سے نوازا گیا بطور انعامی رقم 25 ہزار کا چیک بھی دیا گیا۔

قومی سطح پر تکنیکی تعلیم کے نصاب میں مانو انسٹرکٹر محمد عامر کے اسباق

نیشنل اسکل کوالفکیشن فریم ورک کے لیول 4 کے نصاب میں مانو، آئی ٹی آئی، حیدرآباد کے الیکٹرانکس میکانک انسٹرکٹر جناب محمد عامر کے اسباق شامل کیے گئے ہیں۔ نیشنل انسٹرکشنل میڈیا انسٹیٹیوٹ، چنئی، ڈائرکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ، منسٹری آف اسکل ڈیولپمنٹ، حکومت ہند کی جانب سے اس نصابی کتاب کو تیار کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر روبینہ کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ

ڈاکٹر روبینہ کو تلنگانہ اسٹیٹ اردو اکیڈیمی کی جانب سے 6 اگست کو حیدرآباد میں منعقدہ ایک تقریب میں اسٹیٹ بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس تقریب میں اساتذہ کو یہ ایوارڈس صدر نشین اردو اکیڈیمی جناب محمد خواجہ مجیب الدین، ڈائرکٹر اردو اکیڈیمی بی شفیع اللہ آئی ایف ایس، چیرمین اقلیتی کمیشن ریاست تلنگانہ مسٹر طارق انصاری اور چیرمین اقلیتی فینانس کارپوریشن محمد امتیاز اسحاق و دیگر کے ہاتھوں دیئے گئے۔ ڈاکٹر روبینہ نے ضلع نظام آباد میں بحیثیت سکنڈری گریڈ ٹیچر اپنی خدمات انجام دی تھیں۔

ڈاکٹر عبدالقیوم کی کتاب کی رسم اجراء

ڈاکٹر عبدالقیوم، اسوسیٹ پروفیسر شعبۂ نظم و نسق عامہ کی کتاب ''مسلمان فلسفی اور سائنسداں جنہوں نے دنیا کی کایا پلٹ دی'' کی رسم اجراء 26/جون کو پروفیسر شگفتہ شاہین کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ انہوں نے کتاب کی افادیت پر روشنی ڈالی اور اردو کی علمی کتابوں کی تصنیف کے حوالے سے ڈاکٹر عبدالقیوم کی خدمات کی ستائش کی۔ پروفیسر فریدہ صدیقی، ڈین اسکول برائے فنون و سماجی علوم نے صدارت کی۔

طلبہ کی سرگرمیاں

جشنِ بہاراں 2023

ڈین بہبودی طلبہ کی نگرانی میں طلبہ یونین کی سالانہ تقریب جشن بہاراں کا 3 تا 12 جون انعقاد کیا گیا۔ 3 جون کی صبح پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار اور پروفیسر شگفتہ شاہین او ایس ڈی-1 نے اس کا افتتاح کیا۔ اس موقعے پر ڈین بہبودی طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، جوائنٹ ڈین بہبودیِ طلبہ اور جشن بہاراں کمیٹی کے صدرنشین پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، پرنسپل پالی ٹیکنک اور کنویز جشن بہاراں ڈاکٹر محمد یوسف خاں، پراکٹر پروفیسر عبدالعظیم، پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل پرووسٹ بوائز ہاسٹلس، پروفیسر وقارالنسا پرووسٹ گرلس ہاسٹلس، ڈپٹی ڈائرکٹر کھیل کود ڈاکٹر کلیم اللہ، ڈپٹی ڈین بہبودیِ طلبہ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیا الدین، اسسٹنٹ ڈین بہبودی طلبہ ڈاکٹر جمیل احمد، ڈاکٹر عصمت فاطمہ اور ڈاکٹر جرار احمد کے علاوہ طلبہ یونین کے عہدیداران صدر محمد فیضان، نائب صدر مصباح ظفر، جنرل سکریٹری فیضان اقبال، جوائنٹ سکریٹری ماریہ ہدایت اور خازن محمد قاسم اور اساتذہ وطلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔

5 جون کو مضمون نویسی، اسپاٹ فوٹو گرافی اور بیت بازی کے مقابلے، 6 جون کو مباحثہ اور قرات، 7 جون کو تقریری مقابلہ اور انتاکشری کا پروگرام منعقد کیا گیا۔ 8 جون کو پینٹنگ، پوسٹر سازی، میم سازی، یوتھ پارلیمنٹ وغیرہ پروگرام منعقد کیے گئے۔ 9 جون کو فوڈ فیسٹول کا انعقاد ہوا جس میں طلبہ نے ملک کی مختلف ریاستوں کے پکوانوں کی نمائش اور فروخت کیں۔

10 جون کو منعقدہ قومی مشاعرے کی صدارت شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ اس میں ابرار کاشف، الطاف ضیا، رؤف خیر، سردار سلیم، فاروق عارفی، وحید پاشا قادری، کوکب ذکی اور یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبہ نے کلام پیش کیا۔ نظامت اشفاق اصفی نے کی۔ اسی دن کوئز مقابلہ اور لیڈرس میٹ کا بھی انعقاد کیا گیا۔

11 جون کو رقص اور موسیقی کے ثقافتی پروگراموں پر مبنی کلچرل نائٹ کا نعقاد کیا گیا جس میں طلبہ وطالبات نے رقص وموسیقی کے ذریعے حاضرین کا دل بہلایا۔ 12 جون کو ڈاکٹر محمد یوسف خاں کی سربراہی میں یونیورسٹی کے پلیسمنٹ سیل کی جانب سے جاب فیسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ 12 جون کی سہ پہر شیخ الجامعہ پروفیسر سید عین الحسن کی صدارت میں تقریب انعامات کا اہتمام نظامت فاصلاتی تعلیم آڈیٹوریم میں کیا گیا جس میں مختلف مقابلوں کے فاتحین کو انعامات اور اسناد سے نوازا گیا۔

انٹر یونیورسٹی یوتھ فیسٹول میں عمدہ مظاہرہ کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں تہنیتی تقریب

ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز کی جانب سے گلبرگہ یونیورسٹی، کرناٹک میں 27 تا 31 جنوری منعقدہ ساؤتھ ایسٹ زون یوتھ فیسٹول میں اردو یونیورسٹی کی جانب سے اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ کے اعزاز میں 2 رفروری کو تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ فیسٹول میں مانو کی کوئز ٹیم کو دوسرا انعام جب کہ مائم اور فوٹو گرافی میں پانچواں انعام حاصل ہوا ہے۔

کوئز ٹیم عالیہ ندا (بی ٹیک، کمپیوٹر سائنس) محمد نسیم انصاری (ایم ایڈ) اور گلناز پروین (ایم ایڈ) پر مشتمل تھی۔ فوٹو گرافی میں دانش رضا اور مائم میں محمد فہیم، محمد نفیس عالم، محمد شہزان، حسنیٰ پروین، عالم خان اور ابرار احمد کو انعام حاصل ہوا۔ ٹیم انچارج ڈاکٹر عدنان بسم اللہ اور محترمہ نسرین احمد تھے۔

پروفیسر سید عین الحسن نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے خواب شرمندہ تعبیر ہو رہے ہیں۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کامیاب طلبہ کو مبارکباد دی۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے خیر مقدم کیا۔ جناب معراج احمد، کلچرل کوآرڈینیٹر نے بتایا کہ مانو نے پہلی مرتبہ کسی زونل پروگرام میں حصہ لیا اور مختلف سرگرمیوں میں کامیابی حاصل کی ہے۔

شعبۂ تعلیم وتربیت کے نیٹ/ جے آر ایف کامیاب طلبہ کو تہنیت

اسکول برائے تعلیم وتربیت کی جانب سے نیٹ/ جے آر ایف کامیاب طلبہ کی 15 رمئی کو تہنیتی تقریب منعقد ہوئی۔ اپنے صدارتی خطبہ میں پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ اردو ایک ایسی زبان ہے جو کسی بھی زبان کے ساتھ تامل کرسکتی ہے جس سے نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر طلبہ اپنی شناخت بنا سکتے ہیں۔ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I اور پروفیسر اشتیاق احمد، راجسٹرار، مہمانانِ اعزازی تھے۔

پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول نے پروگرام کے اغراض و مقاصد سے واقف کروایا اور لیڈرشپ ورکشاپ کم سمینار کی مختصراً رپورٹ پیش کی۔ ورکشاپ کے شرکاء میں اسناد اور انعامات کی تقسیم عمل میں آئی۔ شعبۂ تعلیم وتربیت کے وہ طلبہ جنہوں نے یو جی سی نیٹ/ جے آر ایف کامیاب کیا انہیں اسناد اور میڈل سے نوازا گیا۔

پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے استقبالیہ کلمات پیش کیے۔ ڈاکٹر مظفر حسین خان، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں طلبہ نے نغمے اور ترانے پیش کیے۔

انٹر ہاسٹل کھیل کود و ثقافتی سرگرمیاں

جی 20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت پرووسٹ بوائز ہاسٹلس، پرووسٹ گرلز ہاسٹلس اور نظامت جسمانی تعلیم اور اسپورٹس کے اشتراک سے ایک ہفتہ طویل انٹر ہاسٹل کھیل کود و ثقافتی سرگرمیوں کا وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے 15 رمئی کو افتتاح انجام دیا۔ شہباز منظور، بی اے نے 3 کیلومیٹر دوڑ میں پہلا مقام حاصل کیا جبکہ صائمہ پروین، ڈی

ایل ایڈ نے 2 کیلومیٹر دوڑ میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل، پرووسٹ بوائز ہاسٹل نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر جاوید ندیم ندوی، کوآرڈینیٹر پروگرام نے 3 کیلومیٹر اور 2 کیلومیٹر دوڑ کے رہنمایانہ خطوط بیان کیے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر وقار النساء، پرووسٹ گرلز ہاسٹل بھی موجود تھیں۔ ڈاکٹر پٹھان رحیم خان، ڈاکٹر محمد اطہر حسین، ڈاکٹر گوونڈیا گوداورتھی نے انتظامات کی نگرانی کی۔ ڈاکٹر فردوس تبسم، کوآرڈینیٹر نے شکریہ ادا کیا۔ کھیل کود مقابلوں میں دوڑ کے علاوہ کرکٹ، والی بال، ٹیبل ٹینس، فٹ بال، بیڈمنٹن، کیرم بورڈ و شطرنج اور ثقافتی مقابلوں میں تحریری و تقریری مقابلے، ڈبیٹ، کوئز، بیت بازی، گلوکاری، ممکری اور مائم شامل تھے۔

انٹر ہاسٹل کھیل کود، ثقافتی وادبی مقابلوں 2023ء کے انعامات کی تقسیم 7؍جون کو عمل میں آئی۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارتی خطاب میں طلبہ کی کامیابیوں کی ستائش اور حوصلہ افزائی کی۔ پروفیسر مشتاق احمد آئی پٹیل نے استقبال کیا۔ پروفیسر وقار النساء، نے 15 تا 28 مئی منعقدہ مقابلوں پر رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف مقابلوں میں 545 لڑکیوں اور 450 لڑکوں شرکت کی۔ فاتحین کو انعامات، میڈلز اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ پروفیسر شگفتہ شاہین (او ایس ڈی I)، پروفیسر صدیقی محمد محمود (او ایس ڈی II)، پروفیسر سید علیم اشرف جائسی (ڈین بہبودیِ طلبہ)، ڈاکٹر محمد زاز حسین (کنٹرولر امتحانات) اور پروفیسر محمد عبدالعظیم (پراکٹر) نے بھی شرکت کی۔

خراج عقیدت

پروفیسر ابنِ کنول، امجد اسلام امجد اور ضیا محی الدین کے سانحۂ ارتحال پر تعزیتی نشست

شعبۂ اردو کی جانب سے معروف افسانہ نگار، نقاد اور سابق صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی پروفیسر ابن کنول، ممتاز اینکر اور تھیٹر شخصیت جناب ضیاء محی الدین اور مشہور شاعر و ڈراما نگار جناب امجد اسلام امجد کے سانحۂ ارتحال پر 14؍فروری 2023 کو ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا۔ پروفیسر شمس الہدیٰ دریابادی، صدر شعبۂ اردو نے کہا کہ ضیا محی الدین نے ایک طویل عمر پائی اور اپنی صفات اور کمالات کے ذریعے ادب وفن میں بلند و بالا مقام حاصل کیا۔ متون کی قرات میں ان کا کوئی ثانی نہ تھا۔ امجد اسلام امجد عصر حاضر کے چند نمائندہ شاعروں میں سے تھے۔ ان کے اشعار کی دھوم پوری اردو دنیا میں تھی۔ پروفیسر ابن کنول ہمارے عہد کے ایک اہم افسانہ نگار، خاکہ نگار اور نقاد تھے۔ وہ ایک نہایت زندہ دل اور خوش اخلاق انسان تھے۔

جلسے میں پروفیسر مسرت جہاں، ڈاکٹر فیروز عالم، ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، ڈاکٹر احمد خاں، ڈاکٹر محمد اختر، ڈاکٹر کہکشاں لطیف، ڈاکٹر محمد اکبر اور ڈاکٹر جابر حمزہ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ ناظم اجلاس ڈاکٹر ابوشہیم خاں نے پروفیسر ابن کنول کی شخصیت اور کارناموں کا احاطہ کیا۔ صنوبر ریاض کی تلاوتِ قرآن کریم سے نشست کا آغاز ہوا۔

کلبوں کی سرگرمیاں

ڈراما کلب کے پانچویں اوپن مائک کا انعقاد

یونیورسٹی ڈراما کلب اور شعبۂ تعلیمات نسواں کے اشتراک سے ایمفی تھیٹر میں اوپن مائک کا 18؍مارچ کو انعقاد عمل میں آیا۔ یہ اوپن مائک کا پانچواں پروگرام تھا جس میں طلبہ نے مختلف تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس میں 12 طلبہ نے کہانی کی قرات، نظم، غزل، مائم، مونو ایکٹ، میمکری جیسے پروگرامس کے علاوہ ایک خصوصی پیشکش ''فلاپ شو'' پیش کیے۔ یونیورسٹی کلچر کوآرڈینیٹر جناب معراج احمد نے اس موقع پر کہا کہ اوپن مائک کا مقصد یہ ہے کہ ہم طلبہ کو ان کی صلاحیتوں کے اظہار کا پلیٹ فارم فراہم کریں۔ پروگرام کی ناظم مشیرہ اشرف تھیں۔

ثقافتی سرگرمی مرکز اور افسانہ نویسی ورکشاپ کا افتتاح

پروفیسر سید عین الحسن ثقافتی سرگرمی مرکز کا افتتاح انجام دیتے ہوئے۔ پروفیسر اشتیاق احمد، پروفیسر علیم اشرف جائسی و دیگر بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

قدیم کینٹین کی تزئین نو شدہ عمارت میں ڈین بہبودیِ طلبہ کے زیر نگرانی ثقافتی سرگرمی مرکز کا افتتاح پروفیسر سید عین الحسن، کے ہاتھوں 6؍مارچ کو افتتاح ہوا۔ اس موقع پر انہوں نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ثقافتی کلب میں سب کی شمولیت جیسے اقدامات کی ضرورت ہے۔ مرکز کے افتتاح کے بعد سہ روزہ ورکشاپ ''کہانی کیسے لکھیں'' کا آغاز ہوا۔ پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے کہا کہ طلبہ میں بے شمار صلاحیتیں موجود ہوتی ہیں۔ پروفیسر علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیِ طلبہ، ڈاکٹر فیاض احمد، ہیڈ کنٹنٹ اینڈ ٹریننگ، پرتھم ایجوکیشن فاؤنڈیشن، نئی دہلی نے بھی خطاب کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسمیع صدیقی، جوائنٹ ڈین نے نظامت کی۔ ڈاکٹر فیروز عالم، ڈپٹی ڈین بہبودیِ طلبہ و کنوینر اور صدر لٹریری کلب نے شکریہ ادا کیا۔ محمد فہیم الدین، بی اے کی قرات کلام پاک سے جلسے کا آغاز ہوا۔ اس موقع پر جناب معراج احمد، کلچرل کوآرڈینیٹر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔ پرتھم ایجوکیشن فاؤنڈیشن دہلی سے عبدالحسیب اور شیو کمار بھی موجود تھے جبکہ حیدرآباد شاخ سے جناب سمیع الدین، جناب فیاض الدین، جناب عبدالوحید خان نے شرکت کی۔

فنکار سے ملاقات: 6 مارچ کی شام ممتاز افسانہ نگار محترمہ قمر جمالی نے ثقافتی سرگرمی مرکز کے لان میں اپنا افسانہ ''نوائے زندگی'' پیش کیا۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد

نے صدارت کی جبکہ پروفیسر سید علیم اشرف ڈین بہبودیِ طلبہ نے خیر مقدم کیا۔

طرحی مشاعرہ: 20 مارچ کو ایک طرحی مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن نے کی۔ پروفیسر سید علیم اشرف نے خیر مقدم کیا۔ مشاعرے میں سید عین الحسن، پروفیسر سید علیم اشرف، پروفیسر سمیع صدیقی، ڈاکٹر محمود کاظمی، ڈاکٹر شیخ وسیم، جہاں گیر عالم، دانش کمال اثری، شہزان خان، عاکف حیدر، ذیشان آرزو، اشعر بن سفیان، محمد زید، محمد ارشد نے کلام پیش کیا۔ ڈاکٹر ثمینہ تابش نے نظامت کی۔

تخلیق کار سے ملاقات: 22 مارچ کو ممتاز ادیب، نقاد اور دانشور پروفیسر انور پاشا، ہندوستانی زبانوں کا مرکز، جے این یو، نئی دہلی نے طلبہ سے ادب اور سماج کے موضوع پر خطاب کیا۔ پروفیسر سید علیم اشرف نے صدارت کی۔

پروفیسر ہریش نارنگ اور پروفیسر امتیاز حسنین: 24/ مئی کو ''تخلیق کار سے ملاقات'' پروگرام میں پروفیسر ایمیریٹس پروفیسر ہریش نارنگ، جے این یو نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ سماعت سیکھنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ شاعر یا ادیب ایک کاریگر (کرافٹس مین) ہوتا ہے۔ وہ ایک ''سنار'' (گولڈ اسمتھ) کی طرح ''سخن کار'' (ورڈ اسمتھ) ہوتا ہے۔ پروفیسر امتیاز حسنین پروفیسر مولانا آزاد چیئر، مانو نے بھی اس موقع پر خطاب کیا۔ پروفیسر سید علیم اشرف نے صدارت کی۔

پروفیسر محمد شاہد کا لیکچر: یکم جون کو ثقافتی سرگرمی مرکز میں ''اعلیٰ تعلیم میں مسلمان'' کے موضوع پر مدعو لیکچر کا انعقاد کیا گیا۔ صدر شعبۂ سوشل ورک پروفیسر محمد شاہد نے اپنے خطاب میں اعداد و شمار کے تجزیے اور حقیقت حال سے واقف کرانے کے لیے پروفیسر فرقان قمر کی بھرپور ستائش کی جنھوں نے حال ہی میں اس موضوع پر ایک اہم مضمون لکھا ہے۔ انہوں نے مضمون کے حوالے سے مسلمانوں کی اعلیٰ تعلیم میں ہوئی 8 فیصد تخفیف کا ذکر کیا۔ ڈین بہبودیِ طلبہ پروفیسر علیم سید اشرف نے صدارت کی۔

ڈاکٹر سرفراز نواز: 19/ جون کی شام ثقافتی سرگرمی مرکز میں ''فنکار سے ملاقات'' کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ کے شعبہ انگریزی کے استاد اور مشہور اردو و انگریزی شاعر ڈاکٹر سرفراز نواز نے ادب، شاعری اور فن ترجمہ کے مختلف پہلوؤں پر طلبہ سے خطاب کیا۔ لٹریری کلب کے صدر ڈاکٹر فیروز عالم نے استقبالیہ خطاب میں کلب کی سرگرمیوں کا تعارف پیش کیا۔ ایم اے انگریزی کے طالب علم فہد خلیق نے مہمان شاعر کا جامع تعارف پیش کیا۔ لٹریری کلب کے جوائنٹ سکریٹری طلحہ منان نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور سکریٹری عبدالمقیط کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

پروفیسر غضنفر: ممتاز فکشن نگار، خاکہ نگار، شاعر پروفیسر غضنفر نے 9/ مارچ کو اپنا افسانہ "ڈگڈگی" موثر انداز میں پیش کیا۔ جس میں ایک مداری والا سانپ اور نیولے کی مدد سے کھیل دکھاتا ہے۔ اس کے ذریعے اپنی روزی روٹی کا بندوبست کرتا ہے۔ اس کی مثال انہوں نے اس طرح دی کہ جب الیکشن قریب ہوں تو سیاست داں ووٹ مانگنے آتے ہیں اور عوام سے وعدے کرتے ہیں لیکن جیتنے کے بعد وہ کبھی نظر نہیں آتے۔

لٹریری و فلم کلب کے انعامات کی تقسیم

یونیورسٹی لٹریری کلب اور یونیورسٹی فلم کلب کی جانب سے G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت 23/ جون 2023 کو شام ثقافتی سرگرمی مرکز میں ایک ''جلسہ تقسیم انعامات'' کا انعقاد کیا گیا۔ 9 مئی کو یونیورسٹی لٹریری کلب کی جانب سے ایک مضمون نویسی مقابلہ منعقد ہوا تھا جس کا عنوان ''جی-20 کی ہندوستانی قیادت اور ماحولیاتی تبدیلی کی دشواریاں'' تھا۔ کامیابی حاصل کرنے والوں کو پروفیسر سید علیم اشرف جائسی اور پروفیسر عبدالسمیع صدیقی کے ہاتھوں سند اور انعامات تقسیم کیے گئے۔ اردو میں عبدالعظیم کو پہلا، محمد عبداللہ کو دوسرا اور مظہر سبحانی کو تیسرا انعام حاصل ہوا۔ انگریزی میں شاہانہ شیرین کو پہلا، فہد خلیق کو دوسرا اور محمد یوسف کو تیسرا انعام دیا گیا جب کہ ہندی میں بشریٰ فاطمہ کو پہلا، طلحہ منان کو دوسرا اور ضیاء انصاری کو تیسرا انعام ملا۔ یونیورسٹی فلم کلب کی جانب سے 24 مئی کو ہندی سنیما پر ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کیا گیا تھا، جس کے انعامات بھی اس پروگرام میں تقسیم کیے گئے۔

ڈاکٹر قاضی اظہر کا قومی یومِ ٹیکنالوجی کے ضمن میں توسیعی لیکچر

پروفیسر عبدالواحد، ڈاکٹر قاضی سراج اظہر کی شال پوشی کرتے ہوئے۔ پروفیسر پردیپ کمار، ڈاکٹر یوسف خان، ڈاکٹر سید صلاح الدین، ڈاکٹر جمیل احمد اور ڈاکٹر عزیز بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

اردو یونیورسٹی، انسٹیٹیوٹ انوویٹو کونسل (آئی آئی سی) اور تلنگانہ سائنس فیئر اکیڈیمی (ٹی ایس ایف اے) کے زیر اہتمام ایک توسیعی لیکچر کا 9 مئی کو انعقاد عمل میں آیا۔ ڈاکٹر قاضی ایس اظہر، کلینکل اسوسیٹ پروفیسر، مشی گن اسٹیٹ یونیورسٹی، امریکہ نے ''جی 20 ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی کے ابھرتے مراکز'' کے موضوع پر لیکچر دیا۔ یہ پروگرام قومی یومِ ٹیکنالوجی کے ضمن میں کیا گیا جو پوکھران میں 1998ء میں کیے گئے کامیاب نیوکلیئر تجربہ کی یاد میں 11/ مئی کو منایا جاتا ہے۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی اور پروفیسر سلمان احمد، ڈین اسکول آف سائنسس، ڈاکٹر سید صلاح الدین، ڈاکٹر عزیز الرحمٰن نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک حیدرآباد نے شکریہ ادا کیا۔

G20 کنیکٹ پروگرام کا آغاز

ڈین بہبودیِ طلبہ کے فائن آرٹس کلب کی طالبات نے 21/ مارچ کو ''یونیورسٹی کنیکٹ انوویٹو آوٹ ریچ پروگرام'' کے تحت یونیورسٹی میں G20 کا خوبصورت لوگو تیار کیا۔ اس میں مختلف رنگوں کا استعمال کیا گیا جسے باب الداخلہ ''بابِ علم'' اور عثمانیہ پارک کے درمیان سڑک ڈیزائن کیا گیا ہے۔ دسمبر 2022ء میں ہندوستان کو گروپ 20 مما لک کی باوقار صدارت حاصل ہوئی ہے۔ یہ لوگو جی 20 سے متعلق اعلیٰ تعلیمی اداروں میں شعور بیداری مہم کا حصہ تھا۔

اقتصادی فیصلوں کے تعلیم پر اثرات کے موضوع پر لیکچر

شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت پروفیسر رمیش چندر، دہلی یونیورسٹی نے بعنوان ''تعلیم پر اقتصادی فیصلوں کے اثرات: قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں عکاسی'' آن لائن لیکچر 3/ مئی کو پیش کیا۔ انہوں نے معیار اور طلبہ کو مسابقتی جاب مارکٹ کے لیے درکار مہارتوں سے لیس کرنے کے لیے این ای پی 2020 کے تحت کیے گئے اقدامات سے واقف کرایا۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، ڈین اسکول برائے تعلیم وتربیت نے خیر مقدم کیا۔ پروفیسر محمد مشاہد، صدر شعبہ نے اختتامی خطاب کیا۔ ڈاکٹر اشونی نے شکریہ ادا کیا۔

جی 20 سیلفی پوائنٹ کا افتتاح

گرانٹس کمیشن کے جی ٹوینٹی۔ یونیورسٹی کنیکٹ پہل کے تحت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے 10 / مئی کو ا مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعہ تعلیم میں سیلفی پوائنٹ کا افتتاح انجام دیا۔ سیلفی پوائنٹ ایک اختراعی کوشش ہے جو طلبہ اور اساتذہ کو سماجی رابطہ کے ویب سائٹس پر جی 20 اور ہندوستان کی صدارت پر اپنے تاثرات بیان کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد یوسف خان، پرنسپل پالی ٹیکنیک کی جانب سے تیار کردہ کیپ اور ٹی شرٹ کی بھی اجرائی عمل میں آئی۔

شعبۂ تعلیم وتربیت میں ڈاکٹر قاضی سراج اظہر کا لیکچر

شعبۂ تعلیم وتربیت کے زیر اہتمام 11 مئی کو G20 یونیورسٹی کنیکٹ پروگرام کے تحت ڈاکٹر قاضی سراج اظہر کا لیکچر منعقد کیا گیا۔ پروفیسر سید عین الحسن نے صدارت کی۔ ڈاکٹر قاضی سراج نے لیکچر میں کہا کہ دوران تدریس استاد کے لیے سب سے اہم چیلنج طلبہ کی دلچسپی کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔ مؤثر تدریسی حکمت عملی اپنا کر طلبہ میں تعلیم کے تئیں دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہے۔ ڈین پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر محمد مشاہد صدر شعبہ نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر شیخ الجامعہ کے ہاتھوں ڈاکٹر روبینہ کی تحریر کردہ، کتاب بعنوان ''شخصیت کے ارتقاء میں ہم نصابی سرگرمیوں کا کردار'' کی رسم اجراء عمل میں آئی۔

پی ایچ ڈی

جمیل احمد

نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، سری نگر نے جناب جمیل احمد، اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو کمپیوٹر سائنس اینڈ انجینئرنگ میں پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا۔ انہوں نے '' Semantic Interoperability and Predictive Analytics in the Internet of Things for Smart Healthcare'' کے زیر عنوان پروفیسر روحی ناز میر (نگران) اور ڈاکٹر محمد احسن چشتی (معاون نگران) کے کی رہنمائی میں اپنا مقالہ تحریر کیا۔ جمیل احمد شعبۂ سی ایس و آئی ٹی میں اسسٹنٹ پروفیسر ہیں۔

مومن سمیہ

شعبۂ تعلیم وتربیت کی اسکالر مومن سمیہ سلیم احمد کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''یونیورسٹی طلبا کے جسمانی و ذہنی صحت، سماجی تعلقات اور تعلیمی تحصیل پر سوشل میڈیا کے اثرات'' پروفیسر صدیقی محمد محمود، شعبہ تعلیم وتربیت کی نگرانی میں مکمل کیا۔ مومن سمیہ شعبۂ تعلیم وتربیت میں بحیثیت اسسٹنٹ پروفیسر برسر خدمت ہیں۔

محمد تبریز عالم

شعبۂ تعلیم وتربیت کے اسکالر محمد تبریز عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ریاست بہار کے ثانوی سطح کے اسکول اساتذہ کی پیشہ وارانہ استعداد، وابستگی اور اخلاقیات کا ایک مطالعہ'' ڈاکٹر محمد مظفر حسین خان، اسوسیٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا ہے۔ محمد تبریز عالم یونیورسٹی کے کالج آف ٹیچر ایجوکیشن بھوپال میں بحیثیت گیسٹ فیکلٹی برسر خدمت ہیں۔

منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری

شعبۂ ترجمہ کے اسکالر کو منہاج العابدین قاسمی دیناجپوری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''تاریخ کی منتخب عربی کتابوں کے بیسویں صدی میں کیے گئے اردو تراجم: ایک جائزہ'' پروفیسر محمد ظفر الدین (مرحوم) کی نگرانی میں مکمل کیا۔

سید عبدالرشید

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر سید عبدالرشید کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''بیت الحکمت اور اس کی خدمات کا تحقیقی مطالعہ''، پروفیسر فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔ وائیوا میں پروفیسر سلیمان صدیقی سابق وائس چانسلر عثمانیہ یونیورسٹی نے بحیثیت بیرونی ممتحن حصہ لیا۔

محمد نعمان علی

شعبۂ ترجمہ کے اسکالر محمد نعمان علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اُردو رسائل و جرائد میں فنِ ترجمہ سے متعلق شائع شدہ مضامین کا توضیحی اشاریہ''، ڈاکٹر محمد جنید ذاکر (مرحوم) اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

امرناتھ

شعبۂ اردو کے اسکالر امرناتھ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''آزادی کے بعد دہلی میں اُردو افسانے کا تنقیدی تجزیہ''، پروفیسر محمد نسیم الدین فریس کی نگرانی میں مکمل کیا تھا۔

یاسمین سلطانہ

شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کی اسکالر یاسمین سلطانہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہندوستان میں لیز فینانسنگ ۔منتخب لیزنگ کمپنیوں کا مطالعہ'' پروفیسر بدیع الدین احمد، ڈین اسکول آف کامرس و بزنس مینجمنٹ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

مہدی بانو

شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کی اسکالر مہدی بانو کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہندوستان میں وینچر کیپٹل فینانسنگ ۔منتخب کمپنیوں کا ایک مطالعہ'' پروفیسر نثار احمد آئی ملا کی نگرانی مکمل کیا۔

مرزا منیب منان

شعبۂ تعلیم و تربیت کے اسکالر مرزا منیب منان کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''شیخ العالم کی تعلیمی فکر اور موجودہ نظامِ تعلیم سے مطابقت'' ڈاکٹر طارق احمد مسعودی، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

عطاء اللہ نیازی

شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کے ریسرچ اسکالر عطاء اللہ نیازی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہندوستان میں پاور سیکٹر کی مالی کارکردگی کا جائزہ: جموں و کشمیر اسٹیٹ پاور ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ کی ایک کیس اسٹڈی''، پروفیسر نثار احمد آئی ملا کی نگرانی میں مکمل کیا۔

سید عبدالباسط اندرابی

شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے ریسرچ اسکالر سید عبدالباسط اندرابی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ویب برمبنی نیورل مشین ٹرانسلیشن سسٹم'' کے زیر عنوان تحریر کیا۔ پروفیسر عبدالواحد، ڈین اسکول آف ٹیکنالوجی، مانو ان کے سوپروائزر اور ڈاکٹر عادل احمد لوائے، اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ کمپیوٹر سائنس، بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی، جموں وکشمیر ان کے شریک سوپروائزر تھے۔

محمد پرویز عالم

شعبۂ سوشل ورک کے اسکالر محمد پرویز عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ پرویز عالم کی تحقیق کا موضوع ''پیشہ ورانہ تعلیم اور روزگار کے مواقع۔ حیدرآباد کے مسلم نوجوانوں کا مطالعہ'' تھا۔ انھوں نے پروفیسر محمد شاہد کی نگرانی میں یہ تحقیق کی۔

اِرفاز احمد افسانہ

شعبۂ سیاسیات کے ریسرچ اسکالر اِرفاز احمد افسانہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''سیاسی شرکت اور بااختیاری: جموں کشمیر کے پونچھ ضلع میں گجر اور بکروال کا مطالعہ'' پروفیسر افروز عالم، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

محمد غازی فہیم الدین

شعبۂ مطالعاتِ ترجمہ کے اسکالر محمد غازی فہیم الدین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو میں شعبۂ تعلیم و تربیت سے متعلق ترجمہ کردہ کتابوں کا توضیحی اشاریہ''، پروفیسر خالد مبشر الظفر کی زیرِ نگرانی مکمل کیا۔

شانہاز ترنم

شعبۂ سوشیل ورک کی اسکالر شانہاز ترنم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''مسلم خاندانوں میں خلیجی ممالک میں ہجرت کے اثرات: بہار کے گوپال گنج ضلع کا مطالعہ'' پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

اطہر صائمہ

شعبۂ تعلیم نسواں کی اسکالر کٹلا گل اطہر صائمہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''کسانوں کی خودکشی اور غربت کی نسوانی کاری کا ظہور (بالخصوص شدید خشک سالی کا شکار ضلع اننت پورمو- آندھراپردیش کے حوالے سے'' ڈاکٹر شبانہ کیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ تعلیم نسواں کی نگرانی میں مکمل کیا۔

شاذیہ تمکین

شعبۂ اردو کی اسکالر شاذیہ تمکین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''خواتین کے افسانوں میں تانیثی تصورات کا تنقیدی تجزیہ'' پروفیسر ابوالکلام کی نگرانی میں مکمل کیا۔

اعراج تنویر

شعبۂ ترسیل عامہ و صحافت کے اسکالر محمد اعراج تنویر صدیقی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''حیدرآباد سے شائع ہونے والے اردو اور انگریزی روزناموں میں مطبوعہ خبروں کا تقابلی تجزیہ''، پروفیسر احتشام احمد خان کی نگرانی میں مکمل کیا۔ انہوں نے مختلف ممالک کے میڈیا اداروں میں خدمات انجام دی ہیں۔

حبیب الرحمٰن

شعبۂ ریاضی کے اسکالر حبیب الرحمٰن کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''بین سیاروی پروازوں میں انتقالی مداروں کے ڈیزائن'' پروفیسر سیّد نجم الحسن کی نگرانی میں مکمل کیا۔ حبیب الرحمٰن ۔ فی الحال، گرو نانک یونیورسٹی، حیدرآباد کے شعبۂ ریاضی میں اسسٹنٹ پروفیسر اور ایگزامینیشن کوآرڈینیٹر (یو آئی سی ایس اے) کی حیثیت سے خدمت انجام دے رہے ہیں۔

لیاقت حسین

شعبۂ تاریخ کے اسکالر لیاقت حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''حیدرآباد شہر کا تغیر پذیر بندوبستی نظام 1956-2014 '' پروفیسر دانش معین، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

سارہ بتول

شعبۂ اردو کی اسکالر سارہ بتول دختر محمد علی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ بعنوان ''ریاست جموں و کشمیر میں غیر افسانوی ادب کا تنقیدی تجزیہ'' ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

عبدالرقیب

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر عبدالرقیب کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو کی معروف تفاسیر اوران کے مناہج کا مطالعہ''، ڈاکٹر محمد عرفان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی مکمل کیا۔

پرینکا کماری

شعبۂ ہندی کی اسکالر پرینکا کماری کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے مقالہ ''اکیسویں صدی کے ہندی ناٹکوں میں ابھی ویکت استری جیون کا سماجک یتھارتھ'' (اکیسویں صدی کے ہندی ڈراموں میں منعکس نسائی زندگی کی سماجی حقیقت) پروفیسر کرن سنگھ اٹوال کی نگرانی میں مکمل کیا۔

تبسم حسن

شعبۂ اردو کی اسکالر تبسم حسن کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ بعنوان ''اکیسویں صدی کے اردو ناولوں کا فنی اور موضوعاتی مطالعہ (2001-2018)'' ڈاکٹر بی بی رضا خاتون، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

نیر اقبال

شعبۂ کمپیوٹر سائنس و آئی ٹی کے اسکالر نیر اقبال ولد محمود عالم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''فیچر سلیکشن اور ڈیزیز پریڈکشن یوسنگ سافٹ کمپیوٹنگ تکنیک'' پروفیسر پردیپ کماری کی نگرانی میں مکمل کیا۔

محمد امان

شعبۂ اردو کے اسکالر محمد امان اے کے کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو ناولوں میں فرقہ وارانہ فسادات اور دہشت گردی کی عکاسی کا تنقیدی تجزیہ 1992-2017'' پروفیسر فاروق بخشی، سابق صدر شعبۂ اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔

اطہر حسین

لکھنؤ کیمپس کے اسکالر اطہر حسین کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اُردو تحقیق کے فروغ میں معارف کا حصہ (آزادی سے قبل)'' ڈاکٹر ابوعمیر، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔

محمد عامر

شعبۂ اسلامک اسٹڈیز کے اسکالر محمد عامر مجیبی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ماحولیاتی آلودگی اور اسلام'' پروفیسر محمد فہیم اختر ندوی، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

آفرین بیگم

اسکول آف کامرس و بزنس مینجمنٹ کی اسکالر آفرین بیگم کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے مقالہ ''سرکاری ملازمین کی سرمایہ کاری کا رویہ۔ بحوالہ تلنگانہ'' ڈاکٹر محمد سعادت شریف، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

شفیق احمد

شعبۂ نظم و نسق عامہ کے اسکالر شفیق احمد کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''جموں و کشمیر میں شہری مقامی اداروں کا مالی انتظام: جموں میونسپل کارپوریشن کا تجربی مطالعہ''، ڈاکٹر عبدالقیوم، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

موسی رضا

لکھنؤ کیمپس کے اسکالر موسی رضا کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''عابد سہیل کے غیر افسانوی ادب کا تنقیدی مطالعہ'' ڈاکٹر عشرت ناہید، اسسٹنٹ پروفیسر اردو کی نگرانی میں مکمل کیا۔

محمد عدنان

مطالعات ترجمہ کے اسکالر محمد عدنان کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ محمد عدنان نے ڈاکٹر فہیم الدین احمد، اسوسیئٹ پروفیسر شعبہ ترجمہ کی نگرانی میں اپنا تحقیقی مقالہ تحریر کیا تھا۔ ان کے مقالے کا موضوع ''عربی ادب کی کتابوں کے اردو تراجم: ایک جائزہ'' ہے۔

اطہر شافعیہ

شعبۂ مینجمنٹ و کامرس کی اسکالر کے اطہر شافعیہ کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ہوائی میزبان (ایر ہوسٹس) کی پیشہ وارانہ زندگی کا معیار اور جذباتی مشقت: ہندوستان کے چندہ ایر لائنس کا مطالعہ''، ڈاکٹر شیخ قمر الدین، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی مکمل کیا۔

سلیمہ جان

شعبۂ اردو کی اسکالر سلیمہ جان کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے مقالہ ''اردو میں خودنوشت 1980 کے بعد''، پروفیسر شمس الہدیٰ، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

رحمت اللہ

شعبۂ مطالعاتِ ترجمہ کے اسکالر رحمت اللہ کے کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ڈاکٹر حسن الدین احمد کی ترجمہ نگاری کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ'' پروفیسر خالد مبشر الظفر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

پی سلمہ خاتون

شعبۂ کمپیوٹر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اسکالر پی سلمہ خاتون کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''ڈیولپمینٹ آف این افکٹیو سیمنٹک نالج بیس فور IoT ان اگریکلچر'' (Development of an Effective Semantic Knowledge Base for IoT in Agriculture) ڈاکٹر مقیم احمد، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

ساجد ممتاز

شعبۂ اردو کے اسکالر ساجد ممتاز کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''اردو غزل کے علاماتی نظام کا تنقیدی تجزیہ 1960-1980'' پروفیسر شمس الہدیٰ، صدر شعبہ کی نگرانی میں مکمل کیا۔

شجاعت اختر رفیقی

شعبۂ نظم و نسق عامہ کے اسکالر شجاعت اختر رفیقی کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے مقالہ ''بہتر حکمرانی کے ایک پیمانے کے طور پر عوامی شرکت: کشمیر میں دیہی پروگرام ایک مطالعہ'' ڈاکٹر عبدالقیوم، اسوسیئٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔

عتیق الرحمٰن

شعبۂ عربی کے اسکالر عتیق الرحمٰن کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا گیا۔ انہوں نے اپنا مقالہ ''مولانا ابوالحسن علی ندوی کی کتاب 'السیرۃ النبویۃ' کا تجزیاتی اور توصیفی مطالعہ'' ڈاکٹر طلحہ فرہان، اسسٹنٹ پروفیسر کی نگرانی میں مکمل کیا۔